سٹی ایکسپریس سرینگر

22nd Year of Publication

روزنامہ

RNI.No: JKURD/2004/17814

email:dailycityexpress121.gmail.com

بدھوار | 4 نومبر 2026 | 23 جمادالاول 1448ھ

visit us at: visit us at:www.dailycityexpress.com email:advtcityexpress936.gmail.com

4 Nov. 2026 Wednesday 23 Jamad al-Awal 1448

جلد: 22 | شمارہ نمبر: 270 | صفحات: 08 | قیمت: 3 روپے

پہلے ون ڈے سے باہر

08

اداریہ

4

کیا واقعی وعدہ کرسی سے بڑا ہے؟

گزشتہ 12 سالوں میں 248 کلومیٹر سے بڑھ کر 1200 کلومیٹر ہوگیا

بھارت کا میٹرو نیٹ ورک فعال

زندگی گزارنے اور نقل وحمل میں آسانی کو یقینی بنانے کیلئے عزم: وزیر اعظم مودی

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳؍نومبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز کہا کہ بھارت کا فعال میٹرو نیٹ ورک، جو 2014 سے پہلے 248 کلومیٹر پر محیط تھا، اب 1200 کلومیٹر تک پھیل چکا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بہتر شہری بنیادی ڈھانچہ ملک کی اقتصادی ترقی کو تیز کرے گا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پونے میٹرو لائن 3 (بلیو لائن) کا افتتاح کرنے کے بعد مودی نے کہا کہ جب ملک نے 2014 میں این ڈی اے کو خدمت کا موقع دیا، تو ہم نے شہروں میں رہنے والے متوسط طبقے کے لیے زندگی گزارنے میں آسانی اور نقل وحمل میں آسانی کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ کام شروع کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے فیز II (مرحلہ دوم) کے تحت 4 نئے میٹرو کوریڈورز کا سنگ بنیاد بھی رکھا، جن پر تقریباً 21,800 کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری کی جائے گی۔ انہوں نے 23 کلومیٹر طویل بلیو لائن کا افتتاح کیا، جو 8,300 کروڑ روپے سے زائد کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ یہ کوریڈور پونے واقع ہنجوا آئی ٹی ہب کو ڈسٹرکٹ کورٹ میٹرو اسٹیشن سے جوڑے گا۔ توقع ہے کہ اس سے ہزاروں آئی ٹی پیشہ ور افراد کی روزانہ کی آمد و رفت بہتر ہوگی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور نجی گاڑیوں پر انحصار میں کمی آئے گی۔ پنک لائن کو خواتین آپریٹرز چلائیں گی۔ اس کی بگلی کی صورمیات کا تقریباً 30 فیصد حصہ شمسی توانائی (سولر پاور) سے پورا کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پونے میٹرو کے فیز II کا سنگ بنیاد بھی رکھا، جس پر تقریباً 13,500 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ اس مرحلے میں 4 کوریڈورز—لائن 2A، 2B، 4، اور 4A شامل ہوں گے، جو پورے شہر کے اہم رہائشی، تجارتی اور آئی ٹی مراکز کا احاطہ کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پونے میٹرو کی توسیع سے شہر کی ترقی کو نئی رفتار ملے گی اور لوگوں کی زندگی آسان ہوگی۔ تہواروں کی خوشیاں اس وقت مزید بڑھ جاتی ہیں، جب زندگی میں کوئی نئی سہولت شامل ہوتی ہے۔ آج پونے کے لوگوں کے لیے بھی ایسا ہی (۵ پر)

منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کیس کی تحقیقات

سرینگر میں لشکر سے منسلک 4 مقامات پر تلاشی

مشتبہ مالیاتی نیٹ ورکس کا سراغ لگانا کارروائی کا مقصد: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳؍نومبر: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق جاری تحقیقات کے سلسلے میں سری نگر میں 4 مقامات پر تلاشی لی۔ ہے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مالیاتی لین دین میں غلط کاری کی تحقیقات کرنے والی مرکزی ایجنسی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے منگل کے روز متعدد محکمہ لشکر طیبہ سے وابستہ مبینہ ٹیرر (باقی ۵ پر)

صدر فیڈریشن آف انڈسٹریز جموں ترون سنگلا کی لوک بھون میں

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

مقامی صنعت کاروں کی فلاح و بہبود کیلئے خصوصی اقدامات اٹھانے پر شکریہ

انفو

جموں: ۳؍نومبر: فیڈریشن آف انڈسٹریز جموں (FOIJ) کے چیئرمین اور باری برہمنہ انڈسٹریز ایسوسی ایشن (BBIA) کے صدر ترون سنگلا نے منگل کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ہے کے این ایس کے مطابق ٹریڈ لیڈر ترون سنگلا نے خطے میں تجارت اور صنعت کے شعبے کو فروغ دینے سے متعلق مختلف اہم امور ان کے سامنے رکھے۔ انہوں نے مقامی صنعت کاروں کی فلاح و (۵ پر)

عمر عبداللہ نے لیا جموں میں 6 منزلہ نئی اسمبلی عمارت کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ

31 اکتوبر 2027 تک عمارت کی تکمیل کی تاریخ مقرر

2028 کا اگلا بجٹ یہیں پیش کئے جانے کا امکان: نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری

انفو

جموں: ۳؍نومبر: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز یہاں زیر تعمیر قانون ساز اسمبلی کی نئی عمارت کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ 2028 کا بجٹ اجلاس نئی عمارت میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے، جن کے ہمراہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (محکمہ تعمیرات (باقی ۵ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیول سیکرٹریٹ جموں میں کئے

محکمہ تعمیرات عامہ میں 17 امیدواروں کو تقرری نامے تقسیم

انفو

جموں: ۳؍نومبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو یہاں سول سیکرٹریٹ میں محکمہ تعمیرات عامہ (سڑکیں اور عمارتیں) میں تعینات ہونے والے 17 امیدواروں کو تقرری نامے تقسیم کیے۔ تقرری نامے ڈپٹی وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (محکمہ تعمیرات عامہ) انیل کمار گنگلہ، ڈائریکٹر فنانس (محکمہ تعمیرات عامہ) اور دیگر متعلقہ افسران کی موجودگی میں تقسیم کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے نوتعینات امیدواروں کو مبارکباد دی اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں لگن، خلوص اور احساس ذ (باقی ۵ پر)

وزیر مال علی محمد ساگر کی زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کیلئے مقررہ مدت میں تکمیل،

سٹیلمنٹ ونگ کو مضبوط بنانے اور محکمہ مال کے بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے کی ہدایت

تاریخی ریکارڈ کے سائنسی تحفظ، نچلی سطح پر خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ کرنے پر زور

انفو

جموں: ۳؍نومبر: وزیر برائے ریونیو، ہاؤسنگ اینڈ ڈیولپمنٹ، قانون، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری سیٹلمنٹ (ڈی ایم آر آر اے) اور ایگزیکٹو محکمہ جات علی محمد ساگر نے منگل کو محکمہ ریونیو کو ہدایت دی کہ زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اور تصدیق کے عمل میں تیزی لائی جائے، سیٹلمنٹ ونگ کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے، بنیادی سطح پر محکمہ مال کے انتظامی نظام کو مستحکم کیا جائے اور تاریخی (باقی ۵ پر)

تہواروں کی آمد: ملک بھر کی منڈیوں میں کشمیری سیب کی مانگ میں اضافہ

اعلیٰ معیاری سیب 1300 روپے فی پیٹی تک فروخت

سوپور فروٹ منڈی سے روزانہ 3 سے ساڑھے 3 لاکھ پیٹیوں کی ترسیل

نیوز سروس

سری نگر: ۳۰؍نومبر: دیوالی اور چھٹ پوجا کے تہواروں کے پیش نظر ملک کی مختلف منڈیوں میں کشمیری سیب کی مانگ میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، جسکے نتیجے میں شمالی کشمیر کی معروف سوپور فروٹ منڈی میں کاروباری سرگرمیوں میں باغ مالکان کے چہروں پر خوشی لوٹ آئی ہے۔ تاجروں کے مطابق اعلیٰ معیار اور بڑے سائز کے سیبوں کو اچھی قیمتیں مل (۵ پر)

ڈل جھیل میں ایندھن سے چلنے والی کشتیاں

عدالت عالیہ نے رکھی پابندی برقرار

خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی

سری نگر: ۳؍نومبر: (یو این آئی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سری نگر کی ڈل جھیل میں پٹرول اور ڈیزل سے چلنے والی کشتیوں، موٹر والے شکاروں اور جیٹ اسکی کے استعمال پر پابندی برقرار رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ اس پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس سے پہلے 14 اکتوبر کو ہائی کورٹ نے ڈل جھیل میں آلودگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے ایندھن سے چلنے والی تمام کشتیوں، بشمول موٹر والے شکاروں اور جیٹ اسکی کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم انتظامی اور ضروری (باقی ۵ پر)

ہمارے لوگوں کی آشیر باد سے آغا روح اللہ کی ریلی منعقد

نیشنل کانفرنس واضح طور پر تقسیم کا شکار

اندرونی معاملات میں BJP کا کوئی عمل دخل نہیں: رام مادھو

نیوز ایجنسی

جموں: ۳؍نومبر: بی جے پی کے قومی نائب صدر رام مادھو نے منگل کے روز کہا کہ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ ہمارے لوگوں کی آشیر باد سے ریلی منعقد کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں وکشمیر میں تکثیر الجماعت واضح طور پر تقسیم کا شکار ہے اور اس کے اندرونی معاملات میں بی جے پی کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ ہے کے این ایس کے مطابق جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی نائب صدر رام مادھو نے کہا کہ میں اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہوں گا لیکن نیشنل کانفرنس آج واضح طور پر تقسیم (باقی ۵ پر)

آغا روح اللہ نے نیشنل کانفرنس چھوڑ دی، پارلیمان کی رُکنیت سے مستعفی ہونے کا اعلان

نئی سیاسی پارٹی کی تشکیل اور ضمنی الیکشن لڑنے کا اشارہ

استعفے کا اعلان کرنے کے فوراً بعد لوک سبھا کی رُکنیت سے اپنا استعفیٰ اسپیکر اوم برلا کو بھیج دیا

نیوز ایجنسی

بڈگام: ۳؍نومبر: آغا روح اللہ مہدی نے منگل کو نیشنل کانفرنس کی بنیادی رُکنیت اور پارلیمنٹ کی سیٹ سے استعفیٰ دینے کا اعلان کرتے ہوئے ایک نئی سیاسی جماعت کی تشکیل کا عندیہ دیا۔ انہوں نے بہشت زہرا پارک بڈگام میں ایک جلسہ عام سے خطاب کے دوران استعفے کا اعلان کیا۔ نیشنل کانفرنس سے اپنے استعفے کا اعلان کرنے کے فوراً بعد، روح اللہ نے لوک سبھا کی رُکنیت سے اپنا استعفیٰ اسپیکر اوم برلا کو بھیج دیا۔ آغا سید روح اللہ مہدی کا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کی کرسی کو دونوں کیلئے باعث رنج قرار دے (باقی ۵ پر)

کشمیری نوجوانوں میں اپنی پہچان بنانے کا نیا رُجحان

پلوامہ کا نوجوان محمد اویس CDS امتحان 2026 میں کامیاب

107 ویں پوزیشن لیکر کیا انڈین ملٹری اکیڈمی کیلئے کوالیفائی

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳؍نومبر: کشمیری نوجوانوں میں پیشہ ورانہ زندگی اور اپنے مستقبل کو سنوارنے کا ایک نیا رُجحان فروغ پا رہا ہے اور اب نوجوان اپنے خوابوں کی تعبیر کیلئے رات دن محنت کرکے اپنی منزل کو پا لیتے ہیں۔ ہے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد اویس بٹ نے کمبائنڈ ڈیفنس سروسز (CDS) امتحان 2026 میں 107 ویں پوزیشن حاصل کرکے انڈین ملٹری اکیڈمی (IMA) میں داخلے کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ ان کی اس شاندار کامیابی سے نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورے ضلع پلوامہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پلوامہ قصبے کے رہائشی محمد اویس بٹ نے اپنی اس شاندار کامیابی کے ذریعے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ اگر انسان میں مسلسل محنت، لگن اور ثابت قدمی کا جذبہ موجود ہو، تو دنیا کی مشکل سے مشکل منزل بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کا یہ سفر وادی کے دیگر نوجوانوں کے لیے بھی ایک (باقی ۵ پر)

وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے والی درخواستیں

سپریم کورٹ نے سماعت 21 جنوری 2027 تک ملتوی کردی

فریقین کو اپنے تحریری دلائل اور دستاویزات 31 دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت

نیوز سروس

سری نگر: ۳؍نومبر: ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ آف انڈیا نے منگل کے روز وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت اگلے سال 21 جنوری تک ملتوی کر دی۔ ہے کے این ایس ماسٹر پیک ڈیلک کے مطابق جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس پی وی ورالے پر مشتمل بنچ نے مقدمے کے فریقین کو ہدایت کی کہ وہ اس معاملے میں اپنے تحریری دلائل اور دستاویزات 31 دسمبر 2026 تک مکمل کریں۔ دوٹوک بنچ نے کہا کہ ہم ان درخواست گزاروں کو، جنہوں نے مجوری درخواستیں دائر (باقی ۵ پر)

راول پورہ سری نگر میں حادثہ

50 سالہ ترکھان کام کے دوران مکان سے گرنے کے بعد لقمہ اجل

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳؍نومبر: حکام نے بتایا کہ منگل کے روز سری نگر کے علاقے راولپورہ میں ایک 50 سالہ ترکھان بلندی سے گر کر ہلاک ہوگیا۔ ہے کے این ایس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ مذکورہ شخص، جو ترکھان کا کام کرتا تھا، راولپورہ میں ایک مکان پر کام کے دوران بلندی سے گر گیا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگیا۔ اسے سری نگر (۵ پر)

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی مہم جاری

لنگیٹ میں 10.18 لاکھ مالیت کی جائیداد قرق

نیوز سروس

ہندوارہ: ۳؍نومبر: منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے ہندوارہ پولیس نے منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے لنگیٹ ہندوارہ کے رہائشی معراج الدین گوجری کا ایک رہائشی مکان منسلک کر دیا۔ اس کارروائی کا مقصد نہ صرف منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کو گرفتار کرنا ہے بلکہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار کو سہارا دینے والے مالیاتی ڈھانچے کو بھی ختم کرنا ہے۔ تحقیقات کے (باقی ۵ پر)

رام بن اور کولگام میں سڑک حادثات

ڈرائیور جاں بحق، 4 افراد زخمی

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳؍نومبر: جموں وکشمیر کے پہاڑی ضلع رام بن میں منگل کی صبح ایک دردناک سڑک حادثے میں ٹاٹا سومو گاڑی کا ڈرائیور جاں بحق جبکہ دیگر 2 افراد زخمی ہو گئے۔ ہے کے این ایس کے مطابق یہ حادثہ سرتنگی بس اسٹینڈ کے قریب پیش آیا، جہاں ایک ٹاٹا سومو گاڑی زیر نمبر JK12-2463 موڑ کاٹتے ہوئے ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر سڑک سے پھسل گئی اور گہری کھائی میں جا گری۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب گاڑی موڑ سے گزر رہی تھی۔ اچانک (باقی ۵ پر)

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
2
Wednesday 4,Nov. 2026
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے فوج کو مسلسل مضبوط اور اہل بنانا ضروری

جنگ کے بدلتے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے فوج کو جدید ٹیکنالوجی اور طاقت سے لیس کرنے کی تیاری: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی)

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے فوج کو مسلسل مضبوط اور اہل بنانا ضروری ہے۔ اسی لیے جنگ کے بدلتے ہوئے طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے جدید ٹیکنالوجی، نئے ہتھیاروں اور بہتر جنگی صلاحیتوں سے لیس کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں افواج کے درمیان تال میل بڑھانے کے ساتھ ساتھ ڈرون، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکورٹی اور خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا جارہا ہے۔ وزیر دفاع نے منگل کو جیسلمیر میں وزارت دفاع کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مسلح افواج کی جدید کاری، جنگ کے بدلتے حالات اور مستقبل کی فوجی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میں جدید ہتھیاروں اور فوجی نظاموں کو فوج میں شامل کرنے، تینوں افواج کے درمیان مشترکہ منصوبہ بندی اور مقامی دفاعی ٹیکنالوجی کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ جدید جنگ میں ٹیکنالوجی کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ایسے میں فوج کو نئی ٹیکنالوجیز کے مطابق تیار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کی جانب سے تیار کیے جا رہے جدید ہتھیاروں، میزائلوں اور فوجی نظام کا ذکر کیا۔ اس کے ساتھ ہی دفاعی شعبے میں نجی کمپنیوں، چھوٹی صنعتوں، اسٹارٹ اپس اور تعلیمی اداروں کی شراکت داری بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ فوج کی طاقت کا تعین صرف ہتھیاروں اور مالی وسائل سے نہیں ہوتا، بلکہ جوانوں کی صلاحیت اور تیاری بھی اتنی ہی اہم ہے۔ جنگ کے بدلتے حالات کے مطابق تینوں افواج اپنی تنظیم اور کام کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کی 'اتی'، 'بھیرو' اور 'شکتی بان' پلاٹون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ موجودہ فوجی ضروریات پوری کرنے میں مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مالی سال 27-2026 میں دفاعی بجٹ بڑھا کر ریکارڈ 7.85 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس میں 2.19 لاکھ کروڑ روپے جدید فوجی سازوسامان اور ہتھیاروں کی خریداری کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج کی ضروریات کے مطابق بجٹ کا مناسب استعمال اور اہم فوجی صلاحیتوں کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دفاعی پیداوار مالی سال 15-2014 کے 46,429 کروڑ روپے سے بڑھ کر 26-2025 میں ریکارڈ 1.78 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ وہیں، دفاعی برآمدات 2014 میں 2,000 کروڑ روپے سے کم تھیں، جو بڑھ کر تقریباً 40 ہزار کروڑ روپے ہو گئی ہیں۔ حکومت کا ہدف 2029 تک دفاعی پیداوار کو 3 لاکھ کروڑ روپے اور دفاعی برآمدات کو 50 ہزار کروڑ روپے تک پہنچانا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ خود انحصاری کے لیے ملک میں ہی ہتھیار اور فوجی ٹیکنالوجی کی تیاری اور پیداوار ضروری ہے۔ اس سے غیر ملکی درآمد پر انحصار کم ہوگا اور قومی سلامتی مضبوط ہوگی۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں تحقیق، مقامی ٹیکنالوجی اور نجی صنعتوں کی شراکت داری کو مسلسل فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ارکین پارلیمنٹ نے اپنی تجاویز پیش کیں۔ بتادیں کہ خیال کے دوران اہم فوجی صلاحیتوں کو ترجیح دینے، دفاعی خریداری اور ترقی کے عمل کو بہتر بنانے اور مختلف محکموں اور اداروں کے درمیان تال میل مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ جدید کاری کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینے اور مقررہ اہداف کے مطابق کام مکمل کرنے کی ضرورت بھی اجاگر کی گئی۔ اجلاس میں وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری دفاعی پیداوار سنیوہ کمار، سکریٹری برائے سابق فوجیوں کی بہبود شنکر لکھی، سکریٹری دفاعی مالیات و شوادیت سہائے سمیت سینئر سول اور فوجی افسران نے شرکت کی۔

آپ کا بیٹا بے غیرت ہے، کشمیری قوم نہیں: آغا روح اللہ کا فاروق عبداللہ کو جواب

عمر عبداللہ پر وعدہ خلافی اور عوام سے غداری کا الزام

سرینگر/3 نومبر/ یو این آئی: جموں و کشمیر کی اپوزیشن جماعت پیپلز کانفرنس کے صدر آغا سید روح اللہ مہدی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر وعدہ خلافی اور عوام سے غداری کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے کئی وعدے کیے تھے، لیکن ان میں سے بیشتر وعدے ابھی تک پورے نہیں کیے گئے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ عمر عبداللہ نے اسمبلی انتخابات سے قبل عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کے مسائل کو حل کریں گے، لیکن اب وہ ان وعدوں کو بھول گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے عوام سے کہ

وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے کیا گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کا اچانک معائینہ

ایمرجنسی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے اور صفائی ستھرائی کے نظام میں بہتری لانے کی ہدایت

جموں/03 نومبر 2026ء/رانفور/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور ساتی، ہیومحکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کا اچانک دورہ کرکے وہاں دستیاب طبی سہولیات، مریضوں کی نگہداشت کے انتظامات اور پریمیز ہیلتھ کیئر ادارے کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ معائینے کے دوران انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں بالخصوص ایمرجنسی وارڈ کا دورہ کیا اور طبی سہولیات کی دستیابی، ضروری خدمات کے کام کاج، مریضوں کے انتظامات اور صفائی ستھرائی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے بارے میں ان سے رائے حاصل کی۔ انہوں نے میڈیکل ایمرجنسی ہیلتھ کیئر سسٹم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو ایمرجنسی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے، ضروری طبی خدمات کی چوبیس گھنٹے دستیابی یقینی بنانے اور ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے اور دیگر معاون ملازمین کی مناسب تعیناتی کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ وزیر صحت نے اس بات پر زور دیا کہ ایمرجنسی خدمات کسی بھی طبی ادارے کا سب سے اہم جزو ہیں اور انہیں انتہائی کارکردگی، فوری اور حساسیت کے ساتھ کام کرنا چاہیے بالخصوص ایسے حالات میں جن میں فوری طبی امداد اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کے ذریعے قیمتی انسانی جانوں کو بچانا ہے۔ ''سکینہ اِیتو نے ایمرجنسی اور حادثات کے معاملات میں گولڈن آور کے مؤثر استعمال کی اہمیت پر بھی زور دیا اور فوری معائینے، تشخیص اور علاج شروع کرنے کے لئے سربوط طریقہ کار وضع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ایمرجنسی سپلائی پروٹوکول کو ہموار کرنے، طریقہ کار میں تاخیر کو کم کرنے اور ڈاکٹروں، نرسنگ سٹاف، تشخیصی یونٹوں اور دیگر متعلقہ محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ نازک مریضوں کو بروقت اور مناسب علاج مل سکے۔ وزیر صحت طبی تعلیم نے اس بات پر زور دیا کہ ''گولڈن آور'' ہیلتھ کیئر لائن تک محدود نہیں رہنا چاہیے، کے انتظامات صرف رسمی اصولوں اور ہدایات تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ ان پر زمینی سطح پر فوری عمل درآمد ہونا چاہیے۔ جب کوئی مریض شدید نیاریائی حالت میں ہوتو ہر منٹ قیمتی ہوتا ہے۔

کہا، ''میڈیکل ایمرجنسی کے ابتدائی چند منٹ زندگی اور موت کے درمیان فرق پیدا کر سکتے ہیں۔ ایمرجنسی کی حالت میں ہسپتال پہنچنے والے ہر مریض کو کسی بھی قیمتی ضروری تاخیر کے بغیر فوری طبی امداد فراہم کی جانی چاہیے۔ ہماری اولین ترجیح بروقت طبی مداخلت، کارکردگی اور ہمدردانہ دیکھ بھال کو یقینی بنانا ہے۔'' وزیر موصوف نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا بھی دورہ کیا اور مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر پروفیسر ٹرلوک سوری نے وزیر کو ہسپتال کے موجودہ انتظامات، ایمرجنسی خدمات اور ہسپتال کے مجموعی کام کاج کے بارے میں بریفنگ دی۔

قیمتی جانوں کو بچانے کیلئے گولڈن آور کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور

ڈائریکٹر کالجز نے وزیر تعلیم سے ملاقات کی

جموں 3 نومبر 2026ء رانفور دربار سوہ کے تحت سرمائی دارالحکومت میں سول سیکرٹری کے دوبارہ کھلنے کے موقع پر ڈائریکٹر کالجز پروفیسر ٹرلوک سوری نے آج یہاں وزیر تعلیم شمیم فردوس سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں کلیدی ترقیاتی ترجیحات اور ابھرتے ہوئے چیلنجز پر تبادلہ خیال ہوا جس میں جموں وکشمیر بھر میں تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے پر خاص زور دیا گیا۔ گفتگو کے دوران دونوں فریقین نے سرکاری کالجوں کی ترقی، تعلیمی انفرا سٹرکچر کی اپ گریڈیشن، تعلیمی سہولیات میں اضافے اور اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ سے متعلق متعدد امور پر بات کی۔ پروفیسر ٹرلوک سوری نے وزیر کو محکمانہ جاری اقدامات کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ان اہم امور کو اجاگر کیا جن پر فوری توجہ مرکوز کرنے اور بروقت مداخلت کی ضرورت ہے تاکہ یونی ٹیچر میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ترقی اور نشوونما کو تیز کیا جاسکے۔ وزیر نے اعلیٰ تعلیم کے نظام کو مضبوط کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ طلباء کو بہتر تعلیمی انفرا سٹرکچر، بہتر اداراجاتی سہولیات اور معیاری تعلیمی مواقع فراہم کئے جائیں۔

وزیر خزانہ نے جموں وکشمیر میں مالیاتی پوزیشن، محصول کی کارکردگی اور مالیاتی اصلاحات پر جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

جموں 3 نومبر 2026ء رانفور وزیر برائے خزانہ، زراعت، مائینگ اینڈ جوائنٹ پیوسٹر جاوید احمد ڈار نے آج یوٹی کی مالیاتی پوزیشن، محصول کی کارکردگی، اخراجات کے انتظام اور جاری مالیاتی اصلاحات پر تفرقی اور جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژری، ڈائریکٹر جنرل ریونیو سروسز، ڈائریکٹر جنرل کوٹہ، جوائنٹ ڈائریکٹر کوٹہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ریونیو سروسز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوٹی کی مجموعی مالیاتی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جس میں خاص طور پر محصولات کی متحرکی، اپنے وسائل کی پیداوار کو مضبوط بنانے، موثر مالیاتی انتظام، اخراجات کی نگرانی، قرضوں کے انتظام، مالیاتی نظم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اہم اصلاحاتی اقدامات کے نفاذ پر زور دیا گیا۔ وزیر خزانہ نے جموں وکشمیر کی آمدنی میں مثبت اضافے پر خوشی کا اظہار کیا جو اکتوبر 2026ء تک 13628 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے جو پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 14.8 فیصد کا اضافہ ہے۔ ٹیکس آمدنی میں 15.2 فیصد جبکہ غیر ٹیکس آمدنی میں 13 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو آمدنی کی متحرک کارکردگی میں مسلسل بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ مجموعی طور پر آمدنی میں اکتوبر 2026ء کے اختتام تک تقریباً 175 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ اجلاس میں جی ایس ٹی وصولیوں میں نمایاں بہتری کا بھی نوٹس لیا گیا جس میں جی ایس ٹی نے آمدنی میں مجموعی اضافے میں خاطر خواہ حصہ ڈالا۔

رانا نے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز ڈیپارٹمنٹ کی ریویو میٹنگ میں صدارت کی

جموں 3 نومبر 2026ء رانفور فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ اور ٹرائبل افیئرز کے وزیر جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز ڈیپارٹمنٹ کی اپنی پہلی ریویو میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں محکمے کے مجموعی کام کاج، جاری اصلاحات اور کلیدی اقدامات کا جائزہ لیا گیا، جن میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) اور ریگیل میٹرولوجی شامل ہیں۔ اس موقع پر شفافی کو مضبوط بنانے عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور صارفین کے مفادات کے تحفظ پر خاص توجہ دی گئی۔

آغاز میں افسران نے محکمے کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ وزیر کو ان مختلف اقدامات سے آگاہ کیا گیا جو پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کو زیادہ شفاف، قابل رسائی اور مستفیدین کیلئے دوستانہ بنانے کیلئے متعارف کرائے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے عوامی تقسیم کے نظام (پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم) کو جدید بنانے اور اسے ہموار کرنے کی طرف جاری کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے اناج کی تقسیم کی مزید اضافے اور لوگوں خصوصاً کمزور اور معاشی طور پر کمزور طبقات کی ضروریات پوری کرنے کیلئے حکومت ہند کے ساتھ مسلسل رابطے اور ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ہر مستحق مستفید کو عوامی تقسیم کے نظام کے دائرے میں لایا جائے اور محکمے کو ہدایت دی کہ وہ تمام ضروری اقدامات اٹھائے تاکہ کوئی بھی اہل خاندان پیچھے نہ رہے۔ مسٹر رانا نے کہا کہ حکومت معاشرے کے تمام طبقات کیلئے غذائی تحفظ یقینی بنانے اور مستفیدین کے لئے ترسیلی نظام کو زیادہ آسان، شفاف اور پریشانی سے پاک بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے نظام میں مسلسل بہتری لانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ فلائی ایسکیوں کے فوائد مطلوبہ مستفید ین تک بروقت اور موثر طریقے سے پہنچیں۔ وزیر موصوف کو ریگل میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے اس کی سرکردگیوں اور کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا جن میں صارفین کے حقوق کا تحفظ، منصفانہ تجارتی طریقوں کو فروغ دینا اور وزن و پیمانے کے مقررہ معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانا شامل ہے۔ افسران نے بتایا کہ شفافیت، رسائی اور موثر سروس ڈیلیوری کو فروغ دینے کیلئے محکمے کی تمام خدمات جموں وکشمیر سنگل ونڈو پلیٹ فارم کے ذریعے آن لائن دستیاب کردی گئی ہیں۔

بارہمولہ میں آتشزدگی کے واقعے پر پولیس کی فوری کارروائی؛ دوگاؤ خانوں کو جزوی نقصان

سری نگر: ۳ نومبر: ضلع بارہمولہ کے گاؤں کھب یار میں آتشزدگی کا ایک واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں غلام محمد خان ولد غلام احمد خان اور گلزار احمد کٹانی، دونوں ساکنان کھبیار کے دو گاؤ خانوں کو جزوی نقصان پہنچا۔ اطلاع موصول ہوتے ہی بارہمولہ پولیس نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ہمراہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ پر کامیابی کے ساتھ قابو پالیا گیا اور اسے مزید پھیلنے سے روک دیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے عوام کی جان ومال کے تحفظ اور بنگامی صورتحال میں فوری ردعمل یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج کا پولیس اسٹیشن امام صاحب کا دورہ

کارکردگی کا جائزہ لیا اور عوامی شکایتی اجلاس منعقد کیا

سری نگر: ۳ نومبر: ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج شری جاوید احمد متو۔ آئی پی ایس نے آج پولیس اسٹیشن امام صاحب کا دورہ کیا اور عوامی شکایتی اجلاس منعقد کیا۔ اس موقع پر انہوں نے سول سوسائٹی کے ارکان، تاجروں اور معززشہریوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل وشکایات بغور سنے۔ ڈی آئی جی نے شرکا کی شکایات کو حل سے متعلق یقین دہانی کرائی اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ان کے مکمل جانچ اور مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق بروقت حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے جواہدی، موثر نگرانی اور زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ انصاف اور قانون کے مناسب عمل کی پابندی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں اے ایس پی این آئی ٹی، ڈپٹی قاضی گنڈ، سپروائزری افسران سینئر پی اوڈی پی او کولگام، ایس ایچ اوز، آئی اوز اور دیگر پولیس افسران اور لمبارداروں نے شرکت کی۔

گاندربل میں پولیس کی جانب سے فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح

سری نگر: ۳ نومبر: گاندربل پولیس نے سوک ایکشن پروگرام کے تحت گورنمنٹ فزیکل کالج اسٹیڈیم، گنڈارہ میں ایک فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس اقدام کا مقصد کھیل کی روح (اسپورٹس مین شپ) کو فروغ دینا، کھیلوں میں نوجوانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا اور پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ افتتاحی تقریب کی صدارت ایس ایس پی گاندربل نے کی، جن کے ہمراہ پرنسپل گورنمنٹ فزیکل کالج گندربل واڈی، ایس پی ہیڈکوارٹر گاندربل بھی موجود تھے۔ ٹورنامنٹ میں پورے ضلع سے کل 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جس سے نوجوان فٹ بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، ٹیم ورک کے مظاہرے اور ایک صحت مند اسپورٹنگ ماحول میں مقابلہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

ایس ایس پی کولگام نے ڈی پی او کولگام میں کرائم میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر: ۳ نومبر: ایس ایس پی کولگام نے ضلع پولیس آفس کولگام میں زیر التواء تفتیشی کارروائیوں اور پرانے بیک لاگ کیسوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران ایس ایس پی کولگام نے زیر التواء معاملات کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ان کی مکمل جانچ اور مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق تیزی سے میرٹ پر اور مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے جوابدہی، موثر نگرانی اور زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ انصاف اور قانون کے مناسب عمل کی پابندی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں اے ایس پی این آئی ٹی، ڈپٹی قاضی گنڈ، سپروائزری افسران سینئر پی اوڈی پی او کولگام، ایس ایچ اوز، آئی اوز اور دیگر پولیس افسران اور لمبارداروں نے شرکت کی۔

سونے کی قیمتوں میں کمی سے تہواروں اور شادیوں کی خریداری میں تیزی

دھن تیرس پر فروخت 10 سے 12 فیصد بڑھنے کی توقع

سرینگر/3 نومبر/ٹی ای این/ سونے کی قیمتوں میں حالیہ کمی نے تہواروں اور شادیوں کے موسم میں زیورات کی خریداری کو نئی رفتار دے دی ہے۔ جیولرز کو توقع ہے کہ 8 نومبر کو دھن تیرس کے موقع پر سونے کی فروخت کے حجم میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 10 سے 12 فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ ایک ماہ کے دوران سونے کی قیمتوں میں 7 فیصد سے زیادہ کی کمی کے بعد صارفین ایک بار پھر زیورات کی دکانوں کا رخ کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آنے والے شادیوں کے موسم کے لیے زیورات کی پیشگی بکنگ میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے قومی سکریٹری سریدر مہتا نے توقع ظاہر کی ہے کہ دھن تیرس کے دن سونے کی فروخت کے حجم میں 10 سے 12 فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ دھن تیرس کو بھارت میں سونا، چاندی اور دیگر قیمتی اشیا خریدنے کے لیے ایک مبارک موقع سمجھا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، پیر کے روز ممبئی کی اسپاٹ مارکیٹ میں سونے کی قیمت تقریباً 1.37 لاکھ روپے فی 10 گرام رہی، جو ایک ماہ پہلے 1.48 لاکھ روپے تھی۔ رواں سال 29 جنوری کو سونے کی قیمت 1.80 لاکھ روپے فی 10 گرام کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی تھی۔ سونے کی قیمتوں میں کمی کے بعد جیولرز نے دکانوں پر گاہکوں کی آمد بڑھنے کی اطلاع دی ہے۔ سونے کے زیورات کے علاوہ چاندی کے سکوں اور دیگر اشیا کی خریداری میں بھی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ کیلان جیولرز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر رمیش کلیانارامن کے مطابق، حالیہ دنوں میں قیمتوں میں نرمی نے ان صارفین کو خریداری کی طرف راغب کیا ہے جو زیادہ قیمتوں کے باعث پہلے خریداری مؤخر کررہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر کمپنی کے شوروم میں گاہکوں کی آمد میں نمایاں بہتری دیکھی گئی اور سونے کی فروخت میں بھی تیزی آئی۔

Government of the Union Territory of Jammu& Kashmir

OFFICE OF THE SUPERINTENDING ENGINEER PW (R&B) CIRCLE KULGAM

NOTICE INVITING TENDERS

NIT No. 01 OF R&B/CIRCLE KULGAM/2026-27/E-TENDERING/ DATED: 02-11-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contract or registered with J&K Govt.CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (in Rs)	Basic Cost (In Rs)	GSTAmount (in Rs)	Cost of T/ Doc (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Head of Account	Classof Contractor
1.	Revival & Restoration of Ganesh Temple at Village Checki-I-Rajwali Anantnag.	32971583.26	27942019.72	5029563.54	5500/=	659432/=	2 Years	Archives, Archaeology and Museums 2026-27	AAY Class

Position of AAA: Order No.DAA&M-112 of 2026 Dated: 01-06-2026
Position of TS: Order No. CE (R&B) /SK/TS/107 of 2026-27 Dated: 17-10-2026

1. The NIT Consisting of Qualifying Information, Eligibility Criteria, Specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule ofdates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		02-11-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	03-11-2026	(11:00AM)
		To	23-11-2026	(04:00PM)
3	Date, Time and Place of Pre-Bid meeting	06/11/2026 at 2.00 PM in the OFFICE OF SUPERINTENDING ENGINEER PW (R&B) CIRCLE KULGAM		
4	Bid submission Start Date	From	03-11-2026	(11:00AM)
5	Bid Submission End Date	To	23-11-2026	(04:00PM)
6	Date and time of opening of bid (online)		25-11-2026	(11:00 AM)
		In the office of SUPERINTENDING ENGINEER PW (R&B) CIRCLE KULGAM HQ CHAWALGAM		

2. EMD/BID SECURITY & TENDER FEE, PERFORMANCE SECURITY, SECURITY DEPOSIT/RETENTION MONEY, SAFETY CIRCULAR AND GST :-

2.1 EMD/BID SECURITY & TENDER FEE:-Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD) and Tender Fee through online mode into the designated Centralized Pooling Account No. 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) (M/S Centralized Pool Account PW R&B), strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 and Office Order No. CE/R&B/SK/WS/2095-2111 dated 05.06.2026 issued by the Chief Engineer. PW(R&B) Department, South Kashmir. Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. The Division Name, NIT No. & S.No./Name of the Work including transaction ID against all the required deposits should be clearly mentioned on the Documentary proof/receipt evidencing of successful remittance of the EMD and Tender Fee and it shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non-responsive. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

Note:- Non mentioning of transaction ID shall render the bid as non-responsive.

2.2 PERFORMANCE SECURITY/PERFORMANCE GAURANTEE (including APS) :- The 1st lowest Bidder has to produce Performance Security (Performance Guarantee) 5% and Additional Performance Security wherever applicable within 7 Days before fixation of Contract in account no bearing 07550102000022 PERFORMANCE SECURITY A/C SUPERINTENDING ENGINEER PW (R&B) CIRCLE KULGAM and shall be released after DLP obligations are over. Notwithstanding the above, the Bid Security deposited by the successful bidder(s) shall stand retained and shall be credited to the account of the concerned Division's Performance Security and adjusted under the applicable Performance Security Deposit Head.
Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

DIPK-7324/26
Send dt:03/11/26

Sd/-
Superintending Engineer,
PW(R&B) Circle Kulgam

روزنامہ ایکسپریس سرینگر

4

The Daily Srinagar Kashmir CITY EXPRESS

Wednesday 4,Nov. 2026

نمازادا کرنیکے آداب واحکام (۳)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

۶۔جب مومن خشیت الٰہی سے مملو ہو کر اللہ کا ہمہ وقت سپاہی بن جاتا ہے تو دنیا وآخرت میں اس کی کامیابی وکامرانی کا اعلان اللہ تعالیٰ اس طرح کرتا ہے:

قدافلح المؤمنون الذین ہم فی صلاتہم خاشعون (المؤمنون:۱تا۲)

ترجمہ: یقیناً فوز وفلاح پاگئے وہ اہل ایمان جو اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع اور خوف وخشیت اختیار کرتے ہیں۔ اس آیت قرآن کے ذریعہ اہل ایمان کی کامیابی وکامرانی کو اس شرط کے ساتھ مشروط کردیا گیا ہے کہ نمازوں میں خشیت الٰہی اور خشوع وخضوع اختیار کیا جائے۔ اس شرط کو پورا کرنے کی واحد صورت یہ ہے کہ تمام اہل ایمان پورے عقل وشعور، احساس پستی وتابعداری اور معنی ومفہوم کے ساتھ نمازوں میں اللہ سے ہمکلامی کریں۔

۷۔ قرآن ومنت میں نماز کے بنیادی آداب واحکام کا آخری نکتہ بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے اور اس کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیے جو نمازی بیان کردہ بنیادی لوازمات اور شرائط کے ساتھ نماز ادا نہیں کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ صاف صاف متنبہ کرنے کے لئے فرماتے ہیں کہ:

فویل للمصلین الذین ہم عن صلاتہم ساہون۔ (الماعون:۴تا۵)

ترجمہ: پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غفلت (عدم توجہ) برتتے ہیں۔

یہ قرآنی فرمان انتہائی عبرت انگیز اور عبرت آموز ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مقررہ آداب واحکام سے غفلت والی نمازیں بیکار ہی نہیں بلکہ نمازیوں کے لئے باعث تباہی بھی ہیں مثلاً: نمازوں میں غفلت اس بات سے کہ اللہ کے حضور حاضر بھی ہیں اور اس سے مخاطب بھی ہیں لیکن اس کا شعور نہیں رکھتے۔ غفلت اس بات سے کہ اپنے رب سے بہت کچھ مانگ رہے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ کیا مانگ رہے ہیں۔

غفلت اس بات سے کہ اللہ کے روبرو عہد وپیمان تو باندھ رہے ہیں لیکن اس کے معنی ومفہوم سے بے خبر ہیں۔ پھر غفلت اس بات سے بھی کہ اپنے آقا کے سامنے مجسم سرنگوں اور سربسجود تو ہیں مگر خود پر روح کی اصل روح سے محروم ہیں۔ مختصر آیہ کہ ایسی بے جان اور بے روح نمازیں جو غفلت اور لاپرواہی سے ادا کی جاتی ہیں وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی اور توہین کے مترادف ہوجاتی ہے اور بالآخر تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔اس سے نکلنے کی صورت یہ ہے کہ بیان کردہ احکام کی روشنی میں اپنی نمازوں کا جائزہ لیا جائے پھر جتنی کمی یا کسر پائی جائے اسے پورا کرنے کی کوشش فوراً شروع کی جائے تاکہ رفتہ رفتہ تمام نماز پورا ادا کیا جاسکے۔ صرف اس طرح ہی ہمارے مومنین اس دینی اور دینوی کامیابی کے حقدار ہوسکیں گے جس کی ضمانت خود اللہ تعالیٰ نے محولہ بالا سورہ مومنون کی آیات ۱تا۱۱ میں دی ہے۔

□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۴ نومبر ۲۰۲۶ بروز بدھوار

کیا واقعی وعدہ کرسی سے بڑا ہے؟

کیا واقعی لوگوں کی سوچ بدل رہی ہے اور کیا اب لوگ سیاسی لیڈروں اور اپنے ووٹ سے منتخب نمائندوں کو جواب دہ بنائیں گے یہ ایک ایسا سوال ہے، جس نے گزن پارلیمان قنادوح اللہ کی عوامی ریلی کو شروع ہونے سے پہلے ہی توپ کا مرکز بنا دیا، جیسا کہ اس ریلی میں شامل ہونے کیلئے آئے بالغ اور نابالغ بچی کے تاثرات ایسا پیغام دے رہے ہیں کہ عوام سے کئے گئے وعدے کسی بھی کرسی یا اقتدار سے بڑے نہیں ہوسکتے ہیں۔ وسطی کشمیر کے اس ضلع میں واقع بہشت نہر اپارک کے ایک کونے میں، جہاں نیشنل کانفرنس کے ناراض رکن پارلیمنٹ روح اللہ مہدی اپنے استعفے کا اعلان کرنے والے ہیں ایک 9 سالہ بچہ اس شعبہ زنعماری حمایت میں ایک پلے کارڈ (تختی) اٹھائے کھڑا ہے۔ بظاہر وہ اس واقعے کی سیاسی اہمیت سے بے خبر ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ایک ننھی اسکول میں تیسری جماعت کے طالب علم دانم رفانے جو پلے کارڈ اٹھا رکھا ہے، اس پر اردو میں لکھا ہے: وعدہ کرسی سے بڑا ہے۔ یہ نعرہ اس مرکزی خیال کی عکاسی کرتا ہے، جس کے گرد سری نگر سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ، روح اللہ مہدی نے اپنی سیاست کو استوار کیا ہے۔ ایک بچے کا پلے کارڈ اٹھائے اپنے زنعما کی حمایت کرنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انہوں نے کم از کم عوامی تاثر اور خاص طور پر سوشل میڈیا پر کیا کچھ حاصل کیا ہے، یعنی ہر طبقے میں مقبولیت۔ لیکن ان بچوں کے جو ابھی سیاست کی باریکیوں کو سمجھنے کی عمر میں بھی نہیں ہیں۔ روح اللہ مہدی کے اس اعلان کے لیے منتخب کردہ تاریخ ان کے اور ان کے حامیوں کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ سال 2000 میں اسی دن، ان کے والد آقا سید مہدی ایک عسکریت پسند حملے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ بوم طالب علم دانم رضا، جو اپنے سالانہ امتحانات کے بعد چھٹیوں پر ہے، سری نگر شہر کے نصاقاتی علاقے ہاروان سے اپنے والد اور دادا کے ساتھ یہاں آیا ہے تاکہ اس شخص کی حمایت کر سکے جسے وہ ایک چچا زنعما قرار دیتا ہے۔ دانم رضا نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ روح اللہ ایک اچھے زنعما ہیں، وہ ایماندار ہیں۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ پلے کارڈ پر لکھے الفاظ کا کیا مطلب ہے تو اس نے روانی سے انہیں پڑھ کر دہرا دیا لیکن ان کا مفہوم نہ بتا سکا۔ اس نے کہا کہ میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ حمایت کرنے آیا ہوں۔ اسکول میں چھٹی ہے اس لیے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ اس کے دادا محمد رفیق نے بتایا کہ بچہ صبح سویرے ہی ان کیساتھ چل آیا تھا اور پارک آنے کے لیے بہت پرجوش تھا۔ رفیق نے کہا وہ کل رات تقریباً سو یا نہیں۔ اس نے خود یہ پلے کارڈ تیار کیا اور ایک ایسے ایماندار انسان کی حمایت کے لیے یہاں آنے پر بہت پرجوش تھا، جو سیاست میں معتول بات کرتا ہے اور سچ بولتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یکے بعد دیگرے آنے والی سیاسی جماعتیں اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے کہا جو بھی دیانت دار ہے چاہے وہ اقنادوح اللہ ہوں یا کوئی اور، ہم ان کا ساتھ دیں گے۔ رفیق نے کہا گزشتہ 70 برسوں میں یہاں جن بھی جماعتوں نے حکومت کی ہے، انہوں نے جھوٹ بولا ہے۔ عام لوگ غریب ہیں؛ یہاں 70 فیصد آبادی غریب ہے لیکن کسی نے بھی یہاں کچھ نہیں کیا۔ رفیق نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے گزن پارلیمنٹ اور عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارٹی نے انتخابی مہم کے دوران کئی وعدے کیے تھے لیکن وہ ان وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہوں نے صرف اپنی پیسیں بھریں اور عوام کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ماگام کے رہائشی محمد شفیع نے کہا کہ نیشنل کانفرنس سے مہدی کے استعفیٰ دینے کے فیصلے کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزن پارلیمنٹ نے یہ فیصلہ کافی سوچ بچار کے بعد لیا ہے۔ محمد شفیع نے الزام لگایا کہ پارٹی نے گزشتہ ایک سال کے دوران عوام کے مفادات پر کوئی توجہ نہیں دی اور پچھلے انتخابات میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی، جن میں 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنا اور ایک لاکھ ملازمتیں دینا شامل تھا۔ انہوں نے این سی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مزید کہا آپ چاہے کتنا ہی جھوٹ بول لیں، آخر کار آپ کو اس کی قیمت چکانی ہی پڑے گی۔ ضلع بانڈی پورہ کے علاقے سونہ واری سے آئے حیات حسین نے بتایا کہ روح اللہ مہدی 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران نیشنل کانفرنس کے لیے ایک نمایاں انتخابی مہم چلانے والے تھے۔ لیکن اقتدار میں آنے کے بعد پارٹی نے ان کی کوششوں کو نظر انداز کر دیا۔ حسین نے کہا کہ ہم نے ان پر اعتماد کیا اور انہیں ووٹ دیے۔ لیکن بدقسمتی سے نیشنل کانفرنس نے ان کی تمام تر محنت کو نظر انداز کر دیا تو پھر وہ عام لوگوں کی محنت کو کیسے یاد رکھیں گے؟ انہوں نے روح اللہ مہدی کے متوقع استعفے کو پارٹی کے لیے ایک طرح کی سرزنش قرار دیتے ہوئے کہا کہ کشمرانی کا اصل مطلب عوام کا اعتماد جیتنا اور عوام کی خدمت کرنا ہے۔ حیات حسین نے کہا کہ ان کے نزدیک جو چیز اہمیت رکھتی ہے وہ عوام کا کام، عوام کا اعتماد اور نیشنل کانفرنس کی جانب سے جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ کی گئی غداری ہے۔ لیکن روح اللہ نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ ان کے لیے کرسی (اقتدار) کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زندگی شکر سے بھرپور اور آپ کے شب وروز احسان مندی کی تصویر تھے جبکہ آپ ﷺ آگے پیچھے داہنی بائیں متواتر ان کی محسنوں کو یاد کیا کرتے تھے تو آپ ﷺ کی عمدہ وخاتمہ تقریر کرتے ہوئے بلکہ اگر آپ نبی اکرم ﷺ کی احادیث مبارکہ کا بغور مطالعہ کریں، تو آپ کے بتائے ہوئے ذکار اوراد ووظائف میں سے تو آپ ﷺ شکر ادا کرنے کا کلمہ درب تعالیٰ کی مدد، دعا، تعریف وتبریز اور شکر وامتنان سے بھرا ہوتا ہے۔ آپ ﷺ کی خاتمہ سحر اور دعا ربانی تعالیٰ پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اسی لئے آپ ﷺ کے رب نے آپ سے فرمایا ہے "قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے" (بنی اسرائیل 17:79)۔

از: ڈاکٹر عائض القرنی

یہی وہ مقام ہے جس میں جبی اکرم ﷺ اپنے پروردگار کی حمد وثنا کرتے ہیں اور اپنے رب کے شکر کے حکم کو بجا لاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے "جو شخص اپنے رب کے شکر کی حمد وثنا کرتا ہے اس کی حمد وثنا کرنے کی توفیق بھی اسی سے ہے" (ابن ماجہ: الدعاء 56:18)۔

آپ ﷺ نے اپنی زبان سے بھی اپنے رب کا شکر کیا اور ہمیشہ اپنے رب کی حمد وثنا میں مصروف رہے۔ آپ ﷺ خوشی وغمی، سختی وآسانی اور ہر زمان ومکان میں بیشمار آن کی حمد وثنا کے نغمے گاتے، بکھرا تھا تے اور اپنے رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے مشروب پیتے تو اپنے خالق کا شکر ادا کرتے۔ کپڑے پہنتے تو حمد کرنے والے کی تعریف بجالاتے اور سواری پر سوار ہوتے تو اپنے رب کی نعمت کا اعتراف کرتے۔ آپ ﷺ کا شکر ادا کرنا کبھی بھی محض مشغل ترین اور روزمرہ کی حالات میں بھی اپنے رب کی شکر گزاری سے غافل نہیں ہوتے۔ آپ ﷺ کے بارے میں مروی ہے کہ خود ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ کے گھر کی سماکار کم کشمیر کر دیا گیا تھا، آپ ﷺ کے نورانی پیر سے کئی کر دیا گیا تھا اور آپ ﷺ کا باقی ذات تو زور دیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا "کیا میں ایک شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" (صحیح البخاری، التفسیر، حدیث 4837)

آپ ﷺ نے اپنے عمل عبادت وقرب وطاعت کے ساتھ اللہ کی شکر گزاری بھی کی۔ رات کے پچھلے پہر جبکہ لوگ گہری نیند سوئے ہوتے ہیں، قیام کیا، طویل مناجات اور رکوع وسجود کی کیفیت آپ کا شوق تھا۔ آپ نے اللہ کے وعدے اور اللہ کے آپ کی نگی کی پکی تھی تھا۔ شکر ادا کرنے کی راہ میں کبھی کوتاہی نہیں کیا بلکہ اس کی دیہ سے مزید طلاعت اور بکثرت نوافل ادا کرنے کو خود کو معبودیت کی چوکھٹ پر بالِ ویال اور اپنی بندگی کا اظہار کیا۔ اللہ مالک الملک کی مناجات اور شکر میں صرف آپ کھڑے کرم واحسان کے دامن کو ہی پکڑتے ہے کہ اس کا شکر ادا کرنا اور اپنی عاجزی کے ساتھ پیش ہے۔

آپ ﷺ اپنے رب کی بے درپے حمد کرتے اور اپنے خالق کی بکثرت سے ثناء کرتے، چنانچہ آپ دعا کرتے ہوئے فرمایا کرتے: "اے اللہ! تو حمد ہی کے لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے، تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا تحفظ کرنے والا ہے، حمد تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں کا نور ہے اور تو ہی حمد کے لائق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیرا قول برحق ہے، تیرا ملنا برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے، تمام انبیاء برحق ہیں، محمد ﷺ برحق ہیں، قیامت برحق ہے" (صحیح البخاری، التہجد، حدیث 7499)۔ آپ ﷺ کے فرمان میں اللہ کی ربوبیت پر اس کی حمد سے کیسا کہ وہی خالق، رازق، کائنات میں تصرف اور اس کی تدبیر کرنے والا ہے جس کی بنا پر وہ اس بات کا مستحق ہے کہ بندے اس کا شکر ادا کریں اور ہمارے رسول ﷺ تمام شکر گزاروں میں سرفہرست ہیں، اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ کے ساتھ ہمارے ادب اس طرح ہونے چاہئیں کہ وہ اپنے بندوں کی اصلاح کرے، ان کے معاملات کو بہتر بنائے اور ان کی مصیبتوں کا ازالہ کرے، چنانچہ آپ ﷺ کی دعا اس عظیم فضل کے باعث تھی۔ آپ ﷺ نے رسالت کی وہی کتاب قرآن مجید کا تحفہ بھی اللہ کی حمد کے ساتھ ہوا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے" (الفاتحہ 1:2)۔

آپ ﷺ شکر کی ایک اور نہایت خوبصورت قسم بیان فرمائی اور وہ یہ باری تعالیٰ کی نعمتوں کا اظہار اور ان کا تذکرہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا، آپ اپنے رب کی نعمت کو بیان کرتے رہیں (الضحیٰ 93:11)۔

نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے بوسیدہ کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا "کیا تیرے پاس مال ہے؟" اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا "جب اللہ تعالیٰ تجھے مال دے تو پھر اس کی نعمت اور کرم کا اثر بھی تجھ پر دکھائی دینا چاہیے" (سنن ابی داود، اللباس، حدیث 4063) اور آپ ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ اللہ جمیل ہے، وہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے" (جامع الترمذی، الادب حدیث 2819)۔ ان احادیث میں نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کو شعوری طور پر یہ سکھایا کہ اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کیا جائے، ان کا اظہار کیا جائے اور زبان سے اقرار کرنے والی حد تک نہ رہا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور ہم نے اسی طرح لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائش میں ڈالا ہے، (انہیں دیکھ کر) کہیں: کیا ہم میں سے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے (اہل کتاب کا یہ تکبر آج بھی ان کا شیوہ ہے) کیا اللہ شکر گزار بندوں کو (ان سے) زیادہ نہیں جانتا؟ (الانعام 6:53)۔

آپ ﷺ اپنی نیند سے بیدار ہو کر سب سے پہلا جو کلمہ ارشاد فرماتے، وہ اللہ کی حمد پر مبنی ہوتا، آپ ﷺ فرماتے "تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد دوبارہ زندگی دی اور اسی کی طرف اٹھنا ہے" (صحیح البخاری، الدعوات حدیث 6312)۔ آپ ﷺ اسی حال کو دہرتے، دن کی تبدیلیوں کے بعد آرام وسونے کے آغاز میں بھی آپ ﷺ نے اسی کی تعریف بیان کرتے اور نئے دن کا آغاز بھی اسی کی حمد سے کیا۔ آپ ﷺ کی زبان پر ہمیشہ اللہ کی حمد وثنا رہتی۔ اور اپنی تعریف کے ساتھ ہی ایک ہے۔

آپ ﷺ اپنے رب کی بے درپے حمد کرتے اور اپنے خالق کی بکثرت سے ثناء کرتے، چنانچہ آپ دعا کرتے ہوئے فرمایا کرتے: "اے اللہ! تو حمد ہی کے لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے، تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا تحفظ کرنے والا ہے، حمد تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں کا نور ہے اور تو ہی حمد کے لائق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیرا قول برحق ہے، تیرا ملنا برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے، تمام انبیاء برحق ہیں، محمد ﷺ برحق ہیں، قیامت برحق ہے" (صحیح البخاری، التہجد، حدیث 7499)۔ آپ ﷺ کے فرمان میں اللہ کی ربوبیت پر اس کی حمد سے کیسا کہ وہی خالق، رازق، کائنات میں تصرف اور اس کی تدبیر کرنے والا ہے جس کی بنا پر وہ اس بات کا مستحق ہے کہ بندے اس کا شکر ادا کریں اور ہمارے رسول ﷺ تمام شکر گزاروں میں سرفہرست ہیں، اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ کے ساتھ ہمارے ادب اس طرح ہونے چاہئیں کہ وہ اپنے بندوں کی اصلاح کرے، ان کے معاملات کو بہتر بنائے اور ان کی مصیبتوں کا ازالہ کرے، چنانچہ آپ ﷺ کی دعا اس عظیم فضل کے باعث تھی۔ آپ ﷺ نے رسالت کی وہی کتاب قرآن مجید کا تحفہ بھی اللہ کی حمد کے ساتھ ہوا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "سب تعریف

شکرِ الٰہی: خیر وبرکت کی کنجی

کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔" (الکہف 18:1)

اور فرمایا: "اور یہ دعویٰ: سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی" (بنی اسرائیل 17:111)۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ رات کی نماز میں اتنا طویل قیام کرتے کہ آپ کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ بنت اللہ عنہا نے (ایک مرتبہ) عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ اتنی لمبی عبادت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی پچھلی تمام لغزشیں معاف کر دی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تو میں پھر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننا پسند نہ کروں؟" (صحیح البخاری، التفسیر، حدیث 4837)

آپ ﷺ نے عمل عبادت وقرب وطاعت کے ساتھ اللہ کے شکر کی ترغیب دی۔ رات کے پچھلے پہر جبکہ لوگ گہری نیند سوئے ہوتے ہیں، قیام کیا، طویل مناجات اور رکوع وسجود کی کیفیت آپ کا شوق تھا۔ آپ نے اللہ کے وعدے اور اللہ کے آپ کی نگی کی پکی تھی تھا۔ شکر ادا کرنے کی راہ میں کبھی کوتاہی نہیں کیا بلکہ اس کی دیہ سے مزید طلاعت اور بکثرت نوافل ادا کرنے کو خود کو معبودیت کی چوکھٹ پر بالِ ویال اور اپنی بندگی کا اظہار کیا۔ اللہ مالک الملک کی مناجات اور شکر میں صرف آپ کھڑے کرم واحسان کے دامن کو ہی پکڑتے ہے کہ اس کا شکر ادا کرنا اور اپنی عاجزی کے ساتھ پیش ہے۔

آپ ﷺ اپنے رب کی بے درپے حمد کرتے اور اپنے خالق کی بکثرت سے ثناء کرتے، چنانچہ آپ دعا کرتے ہوئے فرمایا کرتے: "اے اللہ! تو حمد ہی کے لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے، تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کا تحفظ کرنے والا ہے، حمد تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں کا نور ہے اور تو ہی حمد کے لائق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیرا قول برحق ہے، تیرا ملنا برحق ہے، جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے، تمام انبیاء برحق ہیں، محمد ﷺ برحق ہیں، قیامت برحق ہے" (صحیح البخاری، التہجد، حدیث 7499)۔ آپ ﷺ کے فرمان میں اللہ کی ربوبیت پر اس کی حمد سے کیسا کہ وہی خالق، رازق، کائنات میں تصرف اور اس کی تدبیر کرنے والا ہے جس کی بنا پر وہ اس بات کا مستحق ہے کہ بندے اس کا شکر ادا کریں اور ہمارے رسول ﷺ تمام شکر گزاروں میں سرفہرست ہیں، اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ کے ساتھ ہمارے ادب اس طرح ہونے چاہئیں کہ وہ اپنے بندوں کی اصلاح کرے، ان کے معاملات کو بہتر بنائے اور ان کی مصیبتوں کا ازالہ کرے، چنانچہ آپ ﷺ کی دعا اس عظیم فضل کے باعث تھی۔ آپ ﷺ نے رسالت کی وہی کتاب قرآن مجید کا تحفہ بھی اللہ کی حمد کے ساتھ ہوا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "سب تعریف

تکبر۔۔ایک مہلک بیماری
اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ عمل

از: مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

تکبر اللہ تعالیٰ کو بالکل پسند نہیں ہے متکبر شخص اللہ تعالیٰ کو کسی صورت اچھا نہیں لگتا اور اللہ تعالیٰ کو متکبر انسان کی کوئی بھی چیز اچھی نہیں لگتی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ متکبر انسان کی نماز کو بھی قبول نہیں کرتے ہے کیونکہ تکبر کی حقیقت یہ ہے کہ انسان خود کو دوسروں سے اعلیٰ وبرتر سمجھے اور کبھی کسی شخص کو حقیر نگاہ سے دیکھے، ساتھ ہی دولت حسن جائیداد کا گھمنڈ بھی تکبر پیدا ہوجاتا ہے جس کی انتہائی سخت وعید میں آئی ہیں قرآن ومنت میں تکبر کرنے والے شخص کے بارے میں اللہ نبی شاہ پسند نہیں کرتے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تکبر کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ دوزخ میں داخل ہوگا اور

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
5
روزنامہ ایکسپریس سرینگر
Wednesday 4,Nov. 2026

باقیات

بھارت کا میٹرو

خوشحال ہوتا ہے۔ انہوں نے ان مضبوط بنیادی اداروں اور تحمل و شجاعت سے اس ہم میں آگے آنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی سطح پر مشکل حالات کے باوجود ہندوستان نے دنیا میں سب سے تیز رفتار معاشی ترقی کی رفتار برقرار رکھی ہے۔ عالمی بینک کی تازہ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ 10 سے 12 برسوں کے دوران ہندوستان میں 50 کروڑ لوگوں نے شدید غربت پر قابو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے غربت کے خلاف لڑائی صرف نعروں تک محدود تھی، لیکن آج ہندوستان عملی طور پر غربت کو شکست دے رہا ہے۔ ہندوستان جہاں تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے، وہیں غربت میں کمی لانے والے ممالک میں بھی سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہندوستان کی معیشت پانچویں اور چھٹی نمبر پر ہوتی تھی، لیکن آج ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے بچپن میں کئی لوگوں کو دیکھا ہے جو بھیک مانگنے پر مجبور تھے، لیکن آج ہندوستان میں ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی رفتار اور اس کے پیمانے نے دنیا میں ہندوستان کی ساکھ کو بہت بلند کیا ہے۔ انہوں

اپیل کا سہ ماہی ریونیو 114 ارب ڈالر پر ہندستان میں بھی ریکارڈ فروخت

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی)

امریکی ٹیک کمپنی ایپل نے گزشتہ 26 ستمبر کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں 114 ارب ڈالر سے زائد کا ریونیو حاصل کیا اور اس دوران ہندستان سمیت کئی بازاروں میں اس کی ریکارڈ فروخت درج کی گئی۔ امریکہ کے کیلیفورنیا کے شہر کپرٹینو میں کمپنی نے پیر کے روز 26 ستمبر کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی اور پورے سال کے مالیاتی نتائج کا اعلان کیا۔ کمپنی نے بتایا کہ سہ ماہی میں کل ریونیو، آئی فون سے حاصل ہونے والی آمدنی اور فی حصص آمدنی کے نئے ریکارڈز قائم ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سہ رخی سہ ماہی اور پورے سال کے دوران کمپنی کا کل ریونیو بھی اب تک کی بلند ترین سطح پر رہا۔

کمپنی کا سہ ماہی ریونیو 114.5 ارب ڈالر رہا، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 12 فیصد زیادہ ہے۔ فی حصص آمدنی 2.10 ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں سالانہ بنیاد پر 14 فیصد کا اضافہ ہوا۔ کمپنی نے فی حصص 0.27 ڈالر کے ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا ہے۔ حصص یافتگان کی اس مدت کے مقابلے میں 4 فیصد زیادہ تعداد کی ظل میں سیم کیے جائیں گے۔ اس کی ادائیگی 16 نومبر کو کی جائے گی، جس کے لیے 12 نومبر 2026 کی ٹیمز ہولڈنگ کو بنیاد بنایا جائے گا۔ تاہم کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایپل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ٹیم کک نے کانفرنس کے دوران بتایا کہ کمپنی نے امریکہ، یورپ، چین اور جاپان ایشیا پیسیفک کے خطوں میں تین سہ ماہی کے ریکارڈز قائم کیے ہیں۔ ترقی یافتہ اور ابھرتے ہوئے دونوں طرح کے بازاروں میں تین سہ ماہی کا ریونیو نئی ریکارڈ سطح پر رہا۔ اس کے ساتھ ہی ہندستان میں بھی اب تک کا سب سے بڑا ریکارڈ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چوتھی سہ ماہی میں آئی فون سے 57.6 ارب ڈالر کی کمائی ہوئی ہے، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 17 فیصد زیادہ ہے اور یہ کمپنی کی کل آمدنی کا 50 فیصد ہے۔ امریکہ اور چین میں دو ہندسوں کی عمدہ نمو رہی، جس کی وجہ سے ریونیو ریکارڈ سطح پر پہنچا۔ امریکہ، چین اور ہندستان میں پرانے فونز سے نئے فونز پر منتقل ہونے والے صارفین کے معاملے میں بھی کمپنی نے سنہ رسہ ماہی کا ریکارڈ بنایا۔ ایپر یرز کے اعتبار سے بھی یہ کمپنی کے لیے ایک نئے ہندسوں کی حد درج کی گئی۔ میک کی ٹرنس نے کہا کہ کمپنی اس سال کا اختتام اپنے اب تک کے انتہائی شاندار انداز اپ کے ساتھ کر رہی ہے۔ اس میں آئی فون ڈیوا بھی شامل ہے، جو اصل آئی فون کے بعد سب سے بڑی تبدیلی لانے والا آئی فون ہے۔ اس کے ساتھ ہی آئی فون 18 پرو اور آئی فون 18 پرو میکس بھی اس لائن اپ کا حصہ ہیں۔ پہلی بار میک (ڈیک ٹاپ) میں پی سی کی سہولت شامل کی گئی ہے۔ ایپل کے چیف فنانشل آفیسر کیون پارکیو نے کہا کہ پورے سال کے دوران کمپنی کا کل ریونیو 479 ارب ڈالر رہا، جو اب تک کا ریکارڈ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کو ہندستان سمیت کئی بازاروں میں سہ رخی سہ ماہی میں ریکارڈ فروخت ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندستان میں ہر سہ رخی سہ ماہی میں ریکارڈ فروخت ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندستان میں ہر سہ رخی سہ ماہی میں ریکارڈ فروخت ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندستان میں ہر سہ رخی سہ ماہی میں ریکارڈ فروخت ہوئی۔

انتی پورہ میں پولیس کی جانب سے جنگلی بھنگ تلف

سری نگر: ۳ نومبر: منشیات کی لعنت کیخلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، انتی پورہ پولیس نے — پولیس پوسٹ ریتی پورہ کے اہلکاروں کی نگرانی میں گاؤں کوہلی میں جنگلی بھنگ تلف کرنے کی ایک مہم چلائی اور 1.6 کنال اراضی پر پھیلی ہوئی جنگلی بھنگ کو تباہ کر دیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے غیر قانونی کاشت اور منشیات سے متعلق دیگر سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے پولیس کا ساتھ دیں۔ معلومات اس مخصوص ہیلپ لائن نمبر 7051404859 پر دی جا سکتی ہیں۔ اطلاع دینے والوں کی مکمل خفیہ رازداری کی جائے گی۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی لعنت کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دینے میں پولیس کا ساتھ نبھائیں۔

غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی

بانڈی پورہ میں 2 ایل اینڈ ٹی مشینیں ضبط کر لیں: پولیس

سری نگر: ۳ نومبر: غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے ایس کے بالا علاقے میں پتھروں کی غیر قانونی کھدائی میں مبینہ طور پر موبلائز 2 ایل اینڈ ٹی مشینیں ضبط کر لیں۔ مخصوص اطلاع موصول ہونے پر پولیس پوسٹ اڑس کی ایک ٹیم نے تھکہ کان کنی کے انسران کے ہمراہ اور تعزیراتِ ہند کے تحت شناختی شدہ مقام پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران دونوں ایل اینڈ ٹی مشینوں کو مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (ایم ایم ڈی آر ایکٹ) کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا گیا۔ مزید برآں، غیر قانونی کان کنی کے سلسلے میں 45,050 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی پر تاہ پانے اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ملاوٹ کرنے والوں کیخلاف حکومت کی کارروائی تیز 7 ہزار کلو کھویا ضبط کر کے تلف کرایا گیا

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی)

دہلی حکومت نے دیوالی اور آنے والے تہواروں کے پیش نظر ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے تقریباً سات ہزار کلوگرام گندا اور بیکار کھوا ضبط کر کے تلف کرا دیا ہے۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے منگل کو موی گیٹ واقع کھوا منڈی میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً سات ہزار کلوگرام گندا اور بیکار کھوا ضبط کر کے تلف کرا دیا۔ یہ کھوا کہاں تیار کیا جا رہا تھا، اس کا پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے موقع پر ہی فوڈ سیفٹی آن وہیل موبائل ٹیسٹنگ سہولت کے ذریعے ابتدائی جانچ کی گئی، جس میں 35 نمونے جانچ میں ناکام پائے گئے۔ اس کے علاوہ دودھ سے بنی مٹھائی پر بھی فوڈ سیفٹی آن وہیل موبائل ٹیسٹنگ سہولت کے ذریعے ابتدائی جانچ کی گئی، جس میں 35 نمونے جانچ میں ناکام پائے گئے۔ اس کے علاوہ دودھ سے بنی مٹھائی کے 11 نمونے بھی لیے گئے ہیں، جنہیں تفصیلی جانچ کے لیے تجربہ گاہ بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی جانچ میں مشتبہ کھوئے میں دودھ کے پاؤڈر، وناسپتی اور اسٹیا کے استعمال ہونے کا پتہ چلا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملاوٹ میں ملوث افراد خواہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں، انہیں قانون کے دائرے میں لا کر ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ تہواروں کے دوران شہریوں کو خالص اور محفوظ خوراک دستیاب ہو۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے منگل کو موی گیٹ کھوا منڈی میں چھاپہ مارا۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے موقع پر ہی تقریباً سات ہزار کلوگرام گندا اور بیکار کھوا ضبط کر کے تلف کرا دیا۔ یہ کھوا کہاں تیار کیا جا رہا تھا، اس کا پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فوڈ سیفٹی محکمہ کی ٹیم نے موقع پر ہی فوڈ سیفٹی آن وہیل موبائل ٹیسٹنگ سہولت کے ذریعے ابتدائی جانچ کی گئی، جس میں 35 نمونے جانچ میں ناکام پائے گئے۔ اس کے علاوہ دودھ سے بنی مٹھائی کے 11 نمونے بھی لیے گئے ہیں، جنہیں تفصیلی جانچ کے لیے تجربہ گاہ بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی جانچ میں مشتبہ کھوئے میں دودھ کے پاؤڈر، وناسپتی اور اسٹیا کے استعمال ہونے کا پتہ چلا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملاوٹ میں ملوث افراد خواہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں، انہیں قانون کے دائرے میں لا کر ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ تہواروں کے دوران شہریوں کو خالص اور محفوظ خوراک دستیاب ہو

The Daily
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY
04/11/2026
CITY EXPRESS
7
روزنامہ
سٹی ایکسپریس
سرینگر
19th year of publication

لداخ میں پہلی سہ ماہی کے دوران بینکوں نے 834 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے

قرض اور جمع رقم کا تناسب 45.74 فیصد، چیف سیکریٹری نے بینکوں کو قرضوں کی فراہمی بڑھانے کی ہدایت دی

سرینگر/3 نومبر/ڈی پی آر/

لداخ میں مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینکوں نے 834 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے، جو سالانہ قرضہ جاتی ہدف کا 29 فیصد ہے۔ تاہم، خطے میں قرض اور جمع رقم کا تناسب 45.74 فیصد رہا، جو مقررہ 60 فیصد کے معیار سے کم ہے۔ یہ اعداد و شمار جون 2026 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے بینکنگ امور کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ یونین ٹیریٹری لیول بینکرز کمیٹی کے 16 ویں اجلاس میں پیش کیے گئے۔ اجلاس کی صدارت لداخ کے چیف سیکریٹری آشیش کنڈارا نے کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ فراہم کیے گئے کل قرضوں میں سے 373 کروڑ روپے ترجیحی شعبوں کے لیے مختص کیے گئے، جو اس شعبے کے سالانہ ہدف کا 26 فیصد ہے۔ باقی قرضے دیگر شعبوں کو فراہم کیے گئے۔ جون 2026 کے اختتام پر لداخ میں بینکوں میں جمع کی رقم 11,630.35 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جس میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 12.32 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی دوران بینکوں کے زیر انتوا قرضوں کی مجموعی رقم 10.48 فیصد اضافے کے ساتھ 5,319.22 کروڑ روپے ہوگئی۔ اجلاس میں قرضوں کی فراہمی اور بینکوں میں جمع رقم کے درمیان فرق پر تشویش ظاہر کی گئی۔ ناردرن کے جنرل منیجر وکاس سنہل نے بتایا کہ یہ فرق اس وجہ سے ہے کہ بینکوں میں زراعت، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں، قابل تجدید توانائی، تعلیم اور رہائش سمیت مختلف شعبوں کو شامل کیا جائے تاکہ لوگوں کو ایک ہی جگہ پر قرضوں اور مالی امداد کی سہولت مل سکے۔ چیف سیکریٹری نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور جموں و کشمیر بینک کو دور دراز اور سرحدی علاقوں، خصوصاً دابسنر اور دیگر میں اپنی بینکنگ خدمات کو وسعت دینے کی بھی ہدایت دی۔ اس مقصد کے لیے نئی شاخیں، بینکنگ آؤٹ لیٹس، بزنس کورسپانڈنٹس اور اے ٹی ایم قائم کرنے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت قرض حاصل کرنے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے بینکوں کو ایک مشترکہ درخواست فارم تیار کرنے کی ہدایت بھی دی گئی، تاکہ درخواستوں پر بروقت کارروائی ہو سکے۔ اتحادی کمیکریڈیٹ بینک ناظم گپتا نے بتایا کہ تجارت اور خدمات کے شعبوں سے وابستہ سرگرمیوں، بشمول مقررہ حد تک پیشہ ور خدمات سے متعلق کاروبار، کو بھی مشن یوا اسکیم کے تحت لانے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں لداخ انتظامیہ، ریزرو بینک آف انڈیا، نابارڈ، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، جموں و کشمیر بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کے افسران کے علاوہ لیہہ اور کرگل کے ضلعی حکام نے شرکت کی۔ ضم، چانگ تھانگ، نوبرا، زنسکار اور دراس کے نمائندے بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے۔

□□□□□□□

SFC انوائرنمنٹل ٹیک کی اسٹاک مارکیٹ میں مضبوط انٹری، پریمیم لسٹنگ کے بعد اپر سرکٹ

نئی دہلی، 3 نومبر (ہندستان سماچار): ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ کمپنی ایس ایف سی انوائرنمنٹل ٹیکنالوجیز لمیٹڈ کے حصص نے آج اسٹاک مارکیٹ میں پریمیم پر لسٹنگ کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ بی ایس ای پر کمپنی کے حصص 330 روپے فی شیئر کے حساب سے جاری کیے گئے تھے۔ آج بی ایس ای پر ان کے لسٹنگ 7.29 فیصد پریمیم کے ساتھ 354.05 روپے اور این ایس ای پر 7.61 فیصد پریمیم کے ساتھ 355.10 روپے پر ہوئی، مضبوط لسٹنگ کے بعد سرمایہ کاروں نے حصص کی خریداری شروع کر دی، جس سے ان کی قیمت میں مزید بہتری آئی اور کمپنی مسلسل خریداری کے باعث پہلے ہی دن 20 فیصد کی اپر سرکٹ حد تک پہنچ گئے۔ اس طرح پہلے ہی دن کی تجارت میں آئی پی او سے سرمایہ کاروں کو فی شیئر 96.10 روپے یعنی 29.12 فیصد کا منافع ہوا۔ یعنی 667.53 کروڑ روپے کے سائز کا یہ آئی پی او 27 سے 29 اکتوبر تک سبسکرپشن کے لیے کھلا رہا تھا۔ اس آئی پی او کو سرمایہ کاروں کی جانب سے اوسطاً 2.90 گنا سبسکرائب ہوا، یہ مجموعی طور پر 6.93 گنا سبسکرائب ہوا۔ ان میں انکر انویسٹرز حصے کا 3.53 گنا، کیو آئی بی 2.92 گنا، این آئی آئی 1.58 گنا اور ریٹیل سرمایہ کاروں کے حصے کا 1.32 گنا سبسکرائب ہوا۔ اسی طرح غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (این آئی آئی) کے حصے میں 12.79 گنا اور ذمہ دار سرمایہ کاروں کے حصے میں 2.66 گنا سبسکرپشن حاصل ہوا۔ اس آئی پی او کے تحت 2 روپے فی شیئر ویلیو والے مجموعی طور پر 2,02,28,204 حصص جاری کیے گئے تھے۔ ان میں کنکریا 150 کروڑ روپے مالیت کے 45,45,454 حصص آفر فار سیل (او ایف ایس) کے ذریعے فروخت کیے گئے، جب کہ پروموٹر اور دیگر شیئر ہولڈرز نے 517.53 کروڑ روپے مالیت کے 1,56,82,750 حصص آفر فار سیل (او ایف ایس) کے ذریعے فروخت کیے گئے۔ آئی پی او میں نئے حصص کی فروخت سے جمع ہونے والی 150 کروڑ روپے کی خالص رقم میں سے 42.23 کروڑ روپے کمپنی اور اس کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی ’وویما ویسٹ ٹریٹمنٹ اینڈ ریسائیکلنگ لمیٹڈ‘ کے بعض بقایا قرضوں کی ادائیگی اور عمومی کارپوریٹ مقاصد کے لیے مختص کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 74.92 کروڑ روپے کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات پوری کرنے اور باقی رقم عمومی کارپوریٹ مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی ہے۔ کمپنی ایس ایف سی انوائرنمنٹل ٹیکنالوجی لمیٹڈ ایک ماحولیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی ہے جو ٹھوس فضلے کے انتظام، ری سائیکلنگ اور ماحولیاتی تعمیل سے متعلق خدمات پیش کرتی ہے۔ کمپنی کا قیام 2015 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے صارفین میں الیکٹرانک مصنوعات کا کاروبار کرنے والی دہلی کی کمپنی وسکون انڈسٹریز لمیٹڈ کے حصص نے آج اسٹاک مارکیٹ میں معمولی شراکت دار جس سے اس کے آئی پی او میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو سرمایہ کاروں کی جانب سے سرد ردعمل ملا اور مجموعی طور پر یہ صرف 1.12 گنا سبسکرائب ہو سکا۔ اس میں اہل ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (کیو آئی بی) کے لیے مختص حصہ 2.24 گنا (انٹر سرمایہ کاروں کے علاوہ) سبسکرائب ہوا، وہیں غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (این آئی آئی) اور خورد سرمایہ کاروں کے لیے مختص حصے مکمل طور پر سبسکرائب نہیں ہو سکے۔ این آئی آئی کے لئے مختص حصے میں صرف 62 فیصد اور خوردہ سرمایہ کاروں کے مختص حصے میں بھرتری آئی۔ مارکیٹ میں دن بھر ہوئی خرید و فروخت کے بعد ریشیئر 203 روپے پر بند ہوا۔ اس طرح دن بھر کے کاروبار میں کمپنی کے آئی پی او کے سرمایہ کاروں کو فی شیئر ایک روپے یعنی 0.49 فیصد کا نقصان ہوا۔ کمپنی کا 110 کروڑ روپے کا آئی پی او 27 سے 29 اکتوبر تک سبسکرپشن کے لیے کھلا تھا۔ اس آئی پی او کو سرمایہ کاروں کی جانب سے مرد ردعمل ملا اور مجموعی طور پر یہ صرف 1.12 گنا سبسکرائب ہو سکا۔ اس میں اہل ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (کیو آئی بی) کے لیے مختص حصہ 2.24 گنا (انٹر سرمایہ کاروں کے علاوہ) سبسکرائب ہوا، وہیں غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (این آئی آئی) اور خورد سرمایہ کاروں کے لیے مختص حصے مکمل طور پر سبسکرائب نہیں ہو سکے۔ این آئی آئی کے لئے مختص حصے میں صرف 62 فیصد اور خوردہ سرمایہ کاروں کے مختص حصے میں 65 فیصد سبسکرپشن حاصل ہو سکا تھا۔ اس آئی پی او کے تحت 10 روپے فی فیس ویلیو والے 53,92,200 حصص جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 88.01 کروڑ روپے مالیت کے 43,14,000 حصص کمپنی کے پروموٹر سدھانت ڈاڈیا نے 22 کروڑ روپے مالیت کے 10,78,200 حصص آفر فار سیل (او ایف ایس) کے ذریعے فروخت کیے۔ اس آئی پی او کے تحت حاصل ہونے والی رقم میں سے 15.04 کروڑ روپے کمپنی اپنی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی ’ڈبلو وا ایس ڈاڈیا ٹیکنالوجیز لمیٹڈ‘ میں سرمایہ کاری کرے گی، تاکہ وہاں پلانٹ اور مشینری کی خریداری پر سرمایہ خرچ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ 35 کروڑ روپے ذیلی کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات، 17 کروڑ روپے خود کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات، 5.23 کروڑ روپے مارکیٹنگ اور تشہیری سرگرمیوں پر خرچ کیے جائیں گے۔ باقی رقم عمومی کارپوریٹ مقاصد اور آئی پی او کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگی۔ وسکون انڈسٹریز لمیٹڈ کی مالی حالت کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے بھی میں جمع کرائے گئے ڈرافٹ ریڈ ہیرنگ پراسپکٹس پر مشتمل مالی معلومات کے مطابق گزشتہ مالی برسوں کے دوران اس کی مالی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مالی سال 25-2024 میں کمپنی کا کاروبار مستحکم رہا، جب کہ مالی سال 26-2025 کے اختتام تک اسے تجموعی طور پر 20.41 کروڑ روپے کا خالص منافع (پراف آفٹر ٹیکس) ہوا۔ سود سے حاصل ہونے والی آمدنی میں بھی 7.89 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل کر چکی تھی۔

BLS پولیمرس کی اسٹاک مارکیٹ میں شاندار انٹری

آئی پی او سرمایہ کاروں کو زبردست منافع

نئی دہلی، 3 نومبر (ہندستان سماچار): اپنے فلیگ شپ برانڈ ’وسٹون‘ کے تحت ایل ای ڈی بلب، ایمرجنسی لائٹ، ٹیوب لائٹ اور دیگر الیکٹرانک آلات بنانے والی کمپنی بی ایل ایس پولیمرس لمیٹڈ کے حصص نے آج اسٹاک مارکیٹ میں شاندار آغاز کیا۔ بی ایس ای پر کمپنی کے حصص 248 روپے پر لسٹ ہوئے، جو کہ 65.30 فیصد پریمیم کے ساتھ تھا۔ اس کے بعد حصص میں مزید تیزی دیکھی گئی اور یہ 20 فیصد کے اپر سرکٹ تک پہنچ گئے۔ اس طرح کمپنی کے ابتدائی پبلک آفر (آئی پی او) کے سرمایہ کاروں کو فی شیئر 76.90 روپے کا منافع ہوا۔ یہ آئی پی او 27 سے 29 اکتوبر تک سبسکرپشن کے لیے کھلا تھا۔ اس آئی پی او کو سرمایہ کاروں کی جانب سے زبردست ردعمل ملا اور یہ مجموعی طور پر 167.10 گنا سبسکرائب ہوا۔ اس میں اداروں کے لیے مختص حصہ 199.32 گنا (انٹر سرمایہ کاروں کے علاوہ) سبسکرائب ہوا، وہیں غیر ادارہ سرمایہ کاروں (این آئی آئی) کے حصے کا 89.50 گنا اور ریٹیل سرمایہ کاروں کے حصے کا 124.86 گنا سبسکرپشن حاصل ہوا۔ اس آئی پی او کے تحت 10 روپے فی فیس ویلیو والے مجموعی طور پر 1.70 کروڑ حصص جاری کیے گئے ہیں۔ آئی پی او کے تحت شیئروں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم میں سے 77.56 کروڑ روپے کمپنی اپنی ذیلی سبسڈیئری بی ایل ایس ای ٹیک پوائنٹ اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے سرمایہ جاتی اخراجات پر خرچ کرے گی۔ اس کے علاوہ 89.50 کروڑ روپے ورکنگ کیپٹل کی ضروریات پوری کرنے اور باقی رقم عمومی کارپوریٹ مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔ بی ایل ایس پولیمرس لمیٹڈ کی مالی حالت کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے پیش کیے گئے ریڈ ہیرنگ پراسپکٹس میں دی گئی معلومات کے مطابق گزشتہ مالی برسوں کے دوران اس کی مالی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مالی سال 25-2024 میں کمپنی کو 21.14 کروڑ روپے کا خالص منافع ہوا تھا، جو گھٹ کر مالی سال 26-2025 میں 28 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 27.01 کروڑ روپے ہو گیا۔ موجودہ مالی سال یعنی 30 جون 2026 تک کمپنی کو 10.23 کروڑ روپے کا خالص منافع ہو چکا تھا۔

وسکون انڈسٹریز کی اسٹاک مارکیٹ میں کمزور شروعات، آئی پی او سرمایہ کاروں کو نقصان

نئی دہلی، 3 نومبر (ہندستان سماچار): اپنے فلیگ شپ برانڈ ’وسٹون‘ کے تحت ایل ای ڈی بلب، ایمرجنسی لائٹ، ٹیوب لائٹ اور دیگر الیکٹرانک مصنوعات کا کاروبار کرنے والی دہلی کی کمپنی وسکون انڈسٹریز لمیٹڈ کے حصص نے آج اسٹاک مارکیٹ میں معمولی شراکت دار جس سے اس کے آئی پی او میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو سرمایہ کاروں کی جانب سے سرد ردعمل ملا اور مجموعی طور پر یہ صرف 1.12 گنا سبسکرائب ہو سکا۔ اس میں اہل ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (کیو آئی بی) کے لیے مختص حصہ 2.24 گنا (انٹر سرمایہ کاروں کے علاوہ) سبسکرائب ہوا، وہیں غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (این آئی آئی) اور خورد سرمایہ کاروں کے لیے مختص حصے مکمل طور پر سبسکرائب نہیں ہو سکے۔ این آئی آئی کے لئے مختص حصے میں صرف 62 فیصد اور خوردہ سرمایہ کاروں کے مختص حصے میں 65 فیصد سبسکرپشن حاصل ہو سکا تھا۔ اس آئی پی او کے تحت 10 روپے فی فیس ویلیو والے 53,92,200 حصص جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 88.01 کروڑ روپے مالیت کے 43,14,000 حصص کمپنی کے پروموٹر سدھانت ڈاڈیا نے 22 کروڑ روپے مالیت کے 10,78,200 حصص آفر فار سیل (او ایف ایس) کے ذریعے فروخت کیے۔ اس آئی پی او کے تحت حاصل ہونے والی رقم میں سے 15.04 کروڑ روپے کمپنی اپنی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی ’ڈبلو وا ایس ڈاڈیا ٹیکنالوجیز لمیٹڈ‘ میں سرمایہ کاری کرے گی، تاکہ وہاں پلانٹ اور مشینری کی خریداری پر سرمایہ خرچ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ 35 کروڑ روپے ذیلی کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات، 17 کروڑ روپے خود کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات، 5.23 کروڑ روپے مارکیٹنگ اور تشہیری سرگرمیوں پر خرچ کیے جائیں گے۔ باقی رقم عمومی کارپوریٹ مقاصد اور آئی پی او کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگی۔ وسکون انڈسٹریز لمیٹڈ کی مالی حالت کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے بھی میں جمع کرائے گئے ڈرافٹ ریڈ ہیرنگ پراسپکٹس پر مشتمل مالی معلومات کے مطابق گزشتہ مالی برسوں کے دوران اس کی مالی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مالی سال 25-2024 میں کمپنی کا کاروبار مستحکم رہا، جب کہ مالی سال 26-2025 کے اختتام تک اسے تجموعی طور پر 20.41 کروڑ روپے کا خالص منافع (پراف آفٹر ٹیکس) ہوا۔ سود سے حاصل ہونے والی آمدنی میں بھی 7.89 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل کر چکی تھی۔

ہندستان نے کمانڈو کارروائی کر کے صومالیہ کے ساحل کے قریب بحری قزاقوں کے قبضے سے مغوی جہاز ’جینی‘ کو آزاد کرایا

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی)۔

بھارتی بحریہ نے صومالیہ کے ساحل کے قریب 48 گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والے آپریشن کے دوران کمانڈو کارروائی کر کے مسلح بحری قزاقوں کے قبضے سے اٹھارہ کے قریب بھارتی شہریوں کو یرغمال بنائے گئے مال بردار جہاز ’ایم وی لیلا نورفولک‘ کو آزاد کرا لیا ہے۔ جہاز پر سوار عملے کے تمام 20 ارکان کو بحفاظت بچا لیا گیا۔ کارروائی کے دوران کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس آپریشن میں ایک سمندری گشتی جہاز، ایک ہیلی کاپٹر اور ایک بحری طیارہ حصہ لے رہا ہے۔ بھارتی بحریہ کے ترجمان کیپٹن وویک مدھوال نے بتایا کہ ہائی جیل ٹیم کے ساتھ مسلسل گشتی کے بعد مغوی جہاز کا سراغ لگایا گیا۔ کارروائی کے دوران کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ دراصل، گزشتہ ماہ کے آغاز میں صومالیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب مسلح بحری قزاقوں کی ایک گروہ نے مالی گیری کے جہاز ’جینی‘ کو اغوا کر لیا تھا۔ اس واقعے کے بعد بھارتی بحریہ نے بین الاقوامی بحری جہازوں پر مزید حملے کرنے کے لیے نہ رکنے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اس اطلاع کے بعد ہندوستانی بحریہ نے مشرقی بحر ہند میں ایک جنگی جہاز کو فوری طور پر کارروائی کے لیے روانہ کیا۔ اس آپریشن میں ایک سمندری گشتی طیارے نے بھی مدد کی۔ بحریہ کے کمانڈو ویک مدھوال نے بتایا کہ ہائی جیل ٹیم کے ساتھ مسلسل نگرانی کے بعد مغوی جہاز کا سراغ لگایا گیا اور اس کی نقل و حرکت پر نظر رکھی گئی۔ بحریہ نے جہاز کی نقل و حرکت محدود کرنے اور اسے قرار ہونے سے روکنے کے لیے متعدد بندرگاہ بھیجے۔ اس کے بعد بحریہ نے تیز رفتار کمانڈو کارروائی کرتے ہوئے جہاز کو اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ بھارتی فضائیہ کے سی-17 طیارے کے ذریعے نفیاتی راستے سے میرین کمانڈو کو جہاز تک پہنچایا گیا۔ واضح ہونے کے کامران ختم ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ’مالا مال‘ ویکلی 2 میں روبینہ نندن، پرشتی چوپڑہ، ایشا رہیل، ایلیش یادو اور شالی شروڈ کر جیسے اداکار نظر آ سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ اصل فلم کے پرنس راہل اور راج پال یادو، وی بھی کچھ شیریں ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان فنکاروں نے زبانی طور پر اپنی رضامندی دے دی ہے۔

فلم کی ہدایت کاری کی ذمہ داری امت جوشی کو سونپی گئی ہے، جو اس سے پہلے تیری باتوں میں ایسا الجھا جیا کے شریک ہدایت کار رہ چکے ہیں۔

مالا مال ویکلی 2 سے پرانے فلم کے ہدایت کار اور اداکار کی دوری، فلم کو لے کر تجسس بڑھا

ممبئی، 3 نومبر (ہندستان سماچار): سال 2006 میں ریلیز ہونے والی کامیڈی فلم ’مالا مال ویکلی‘ کے سیکوئل کو لے کر ایک بڑی تبدیلی سامنے آئی ہے۔ فلم کے اصل ہدایت کار پریدرشن نے اس کے دوسرے پارٹ سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ ان کے ساتھ ہی اداکار تیجل وشنو کھوکھر بھی اس سیکوئل کا حصہ نہیں ہوں گے۔ ابتدا میں خبریں تھیں کہ نئی کہانی میں پچھلے اداکاروں کے ساتھ اصل فلم کے کچھ اداکار بھی نظر آئیں گے، مگر تیجل وشنو کھوکھر کی واپسی تقریباً طے بھی جا رہی تھی۔ تاہم، اب ان دونوں کے پروجیکٹ سے الگ ہونے کے بعد فلم کی مصنوعہ رینو ندی نے تبدیلی کا امکان رد کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، پریدرشن نے خود اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ سیکوئل کی ہدایت کاری نہیں کریں گے۔ ان کا کہنا ہے: ’میں یہ فلم نہیں کر رہا ہوں۔ میں نے کوئی بھی سیکوئل نہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔‘ ان کے بیان سے واضح ہو گیا ہے کہ وہ اپنی مقبول کامیڈی فلم کے اگلے پارٹ کی ہدایت کاری نہیں کریں گے۔ وہیں، تیجل وشنو کھوکھر کے بھی فلم سے الگ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ وہ ہم، رتیش دیشمکھ کے ساتھ فلم ’ہاؤ ٹو ٹیم اِٹ ایزی‘ میں نظر آئیں گی۔ اس فلم کا ہدایت کار ساجد خان ہیں، جو ایک بار پھر ’ہاؤس فل‘ فرنچائز کی طرح اس فلم کو بھی ایک مزاحیہ فلم بنانے کی کوشش کریں گے۔

پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کرنے میں تاخیر پر کانگریس کا سوال

حد بندی بلوں کیلئے خصوصی اجلاس بلانے کا شبہ

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی)

کانگریس نے منگل کو پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کے باضابطہ اعلان میں مرکزی حکومت کی جانب سے مسلسل تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت جان بوجھ کر خصوصی اجلاس بلانے کا راستہ کھلا رکھے ہوئے ہے تاکہ مجوزہ حد بندی بلوں کو ایک ساتھ پیش کیا جا سکے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور شعبہ تنظیم کے انچارج رمیش چنیتھلا نے اس شکایت کی کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیے جانے کے بعد 82 دن گزر چکے ہیں، لیکن اب تک اسے باضابطہ طور پر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ اس تاخیر کا تعلق ذیر و اظہار امت شاہ کی جانب سے مجوزہ حد بندی قانون سازی کی منظوری تھی۔ رمیش نے کہا کہ خصوصی اجلاس بلانے پر غور کرنے کی اطلاعات سے ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت جان بوجھ کر خصوصی اجلاس بلانے کا راستہ کھلا رکھے ہوئے ہے تاکہ مجوزہ مل سیاسی محرکات پر تبنی ہیں اور ان کا مقصد 2029 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو ممکنہ انتخابی شکست سے بچانا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، ’ان بلوں کے مندرجات کے بارے میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہے، حالانکہ ان کی مقصد واضح ہے کہ 2029 میں بی جے پی کو ممکنہ نقصان سے بچایا جائے۔‘ امت شاہ پر طنز کرتے ہوئے، جنہیں انہوں نے خود ساختہ چانکیہ، ’فرد واحد کا تھریس رہنما‘ نے انتخابی ریپلاطیشن پر پارلیمنٹ میں بحث کے معاملے پر حکومت کے موقف میں دو بہرے معیار کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ سال امت شاہ نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی تعمیل نظر ثانی (ایس آئی آر) پر بحث کے پوزیشن کے مطالبے کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا تھا کہ یہ عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کا انتظامی معاملہ ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا، ’گزشتہ سال جب پوری اپوزیشن ایس آئی آر پر بحث چاہتی تھی تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا تھا کہ ایس آئی آر الیکشن کمیشن کا اختیار ہے۔ پارلیمنٹ میں ووٹ چوری کے الزامات پر بحث کے لیے حکومت کی آمادگی پر سوال اٹھاتے ہوئے مسٹر رمیش نے کہا کہ اس طرح کی کوئی بھی پہل اس وقت تک بے معنی ہوگی، جب تک مرکز الیکشن کمیشن کے کام کاج اور انتخابی فہرستوں کی بنیادی نظر ثانی کے عمل پر منعقدہ اپوزیشن پارٹی لیڈروں کی میٹنگ بلا نہیں لیتا۔ انہوں نے پوچھا، ’ہم ظاہر ہے، انہیں ہندستان کی سیاسی زمینی حقیقتوں کے بارے میں بریف کریں گے۔‘ کانگریس لیڈر نے یہ بھی یاد دلایا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں نے الیکشن کمیشن کو کئی میمورنڈم پیش کیے ہیں، جن میں ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ’ہمیں امید ہے کہ ہمارے میمورنڈم پر کارروائی ہوگی۔‘ رمیش نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں نے الیکشن کمیشن کو کئی میمورنڈم پیش کیے ہیں، جن میں ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ’ہمیں امید ہے کہ ہمارے میمورنڈم پر کارروائی ہوگی۔‘

اقتدار کیلئے ملک کو آگ میں جھونکنے کی سوچ

اپوزیشن کی سیاست آئینی نظام اور جمہوری اداروں کے منافی: بی جے پی

نئی دہلی، 3 نومبر (ہندستان سماچار): بھارتیہ جنتا پارٹی نے منگل کو کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں پر ملک میں انتشار پھیلانے کا الزام عائد کیا۔ پارٹی نے راہل گاندھی کے اقتدار کی تبدیلی سے متعلق بیانات اور مبینہ طور پر پرتشدد احتجاجی مظاہروں کو لے کر کچھ سوالات اٹھائے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت عالمی سطح پر مضبوط کردار ادا کر رہا ہے، جب کہ اپوزیشن کا ایک طبقہ ایسی سیاست کر رہا ہے جو آئینی نظام اور جمہوری اداروں کو چیلنج کرتی ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان گورو بھاٹیا نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی معاشرے کا اٹوٹ انگ آئین اور جمہوری نظام پر ہے۔ پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہندوستانی جمہوری روایات کے مطابق نہیں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن ایسی سیاست کر رہی ہے جس سے جمہوری نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اس طرح کی سوچ ملک کے مفادات اور جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ بی جے پی کا کہنا تھا کہ تنقید تخریبی نہیں ہونی چاہیے۔ بھاٹیا نے کہا کہ اپوزیشن کو آئینی طریقہ کار کے مطابق اپنی بات رکھنی چاہیے اور انہیں تشدد سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سیاست کرنے والوں کو عوام مسترد کر دیتے ہیں۔ دوسری جانب، بی جے پی کے قومی ترجمان گورو بھاٹیا نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی معاشرے کا اٹوٹ انگ آئین اور جمہوری نظام پر ہے۔ پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہندوستانی جمہوری روایات کے مطابق نہیں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن ایسی سیاست کر رہی ہے جس سے جمہوری نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اس طرح کی سوچ ملک کے مفادات اور جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ بی جے پی کا کہنا تھا کہ تنقید تخریبی نہیں ہونی چاہیے۔ بھاٹیا نے کہا کہ اپوزیشن کو آئینی طریقہ کار کے مطابق اپنی بات رکھنی چاہیے اور انہیں تشدد سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سیاست کرنے والوں کو عوام مسترد کر دیتے ہیں۔ دوسری جانب، بی جے پی کے قومی ترجمان گورو بھاٹیا نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی معاشرے کا اٹوٹ انگ آئین اور جمہوری نظام پر ہے۔ پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہندوستانی جمہوری روایات کے مطابق نہیں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن ایسی سیاست کر رہی ہے جس سے جمہوری نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اس طرح کی سوچ ملک کے مفادات اور جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ بی جے پی کا کہنا تھا کہ تنقید تخریبی نہیں ہونی چاہیے۔ بھاٹیا نے کہا کہ اپوزیشن کو آئینی طریقہ کار کے مطابق اپنی بات رکھنی چاہیے اور انہیں تشدد سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سیاست کرنے والوں کو عوام مسترد کر دیتے ہیں۔

وکیل کے قتل کیخلاف کانپور کچہری میں

وکلا کا کام کاج بائیکاٹ، ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ

کانپور، 3 نومبر (یو این آئی) کانپور میں سینئر وکیل گیادین اہرواڑ کے قتل کے خلاف منگل کو کچہری میں وکلا نے احتجاج کا اعلان کیا۔ بائیکاٹ کیا۔ وکلا کی تنظیموں نے اس قتل پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ڈائرز ایسوسی ایشن کے نائب صدر شیکھر دھروبدی نے بتایا کہ کانپور بار ایسوسی ایشن اور بی ڈائرز ایسوسی ایشن کے مشترکہ طور پر منگل کو تمام عدالتی کام سے الگ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بدھ کو تنظیموں کی جانب سے 2 نومبر کو ہوا کی پرزور مذمت کی گئی۔ تنظیموں کی جانب اور ریاست کے دیگر اضلاع کی وکلا تنظیموں کی حمایت میں اٹھایا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ضلع بھر کا کچہری کام کاج متاثر رہے گا۔ وکلا نے ضلع مجسٹریٹ کانپور نگر کو بھی خط کے ذریعے اگاہ کرایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کلیانپور پولیس اسٹیشن کے سامنے سینئر وکیل گیادین ہوا کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی لاش کانپور گیادین ہوا کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی لاش کانپور کے چوہدری تھانہ علاقے میں پڑی ہوئی ملی۔ اس واقعے کے بعد سے ہی وکلا برہم ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے باوجود وکلا کا قتل کے اس معاملے میں سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اتر پردیش بار کونسل کے چیئرمان مدنی اور آس پاس کے اضلاع کے وکلا بھی اس واقعے کے خلاف 4 نومبر تک عدالتی کام سے الگ رہنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ کانپور کی وکلا تنظیموں کے اس فیصلے کے باعث منگل کو کچہری میں عدالتی کام کاج متاثر رہا۔

بارہمولہ پولیس کی جانب سے فتح گڑھ، ہیوان اور شیری میں میڈیکل اسٹورز کا اچانک معائنہ؛

سری نگر، 3 نومبر: ضلع پولیس بارہمولہ کی جانب سے ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 2020 کے تحفظ کے دوران ای

04 Nov. 2026 | Wednesday | Vol:22 | No:270 | Pages:08

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

آئی پی ایل 2027 کے رٹینشن کی آخری تاریخ 17 نومبر میں توسیع

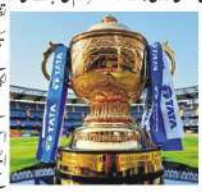

ممبئی، 3 نومبر (یو این آئی) آئی پی ایل 2027 کی نیلامی سے قبل ٹیموں کے لیے کھلاڑیوں کی رٹینشن فہرست جاری کرنے اور کھلاڑیوں کو ٹریڈ کرنے کی آخری تاریخ بڑھا کر 17 نومبر کر دی گئی ہے۔ پہلے یہ تاریخ 15 نومبر مقرر تھی، جس روز ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچواں ون ڈے کھیلا جائے گا۔ آئی پی ایل 2027 کا مِنی آکشن 16 دسمبر کو گوا میں منعقد ہوگا۔ ٹیموں کی جانب سے ریٹین کیے جانے اور ریلیز کیے جانے والے کھلاڑیوں کا فیصلہ کرنے کے بعد آئی پی ایل انتظامیہ رجسٹرڈ کھلاڑیوں کی فہرست کو شارٹ لسٹ کرنے کے لیے فرنچائزز کو بھیجے گی۔ اس کے بعد نیلامی سے قبل والے ہفتے میں فرنچائزز کو نیلامی میں شامل کھلاڑیوں کی حتمی فہرست فراہم کی جائے گی اور اس میں کھلاڑیوں کے سیٹ کی تفصیلات بھی دی جائیں گی۔ اب تک دو ٹریڈ ہو چکے ہیں۔ دلی کیپٹلز نے اپنے سابق کپتان رشبھ پنت کو لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) سے اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے اور اس کے بدلے گلدیپ یادو کو ایل ایس جی کے حوالے کیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی سی نے ڈیشان انصاری کو اپنی ٹیم میں شامل کرتے ہوئے ٹی ناٹرا بن کو ان راجرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کو بھیجا ہے۔

نوجوان تیز گیند بازوں پر بڑی ذمہ داری، بمراہ اور پرسدھ کے بغیر ہندوستان کے سامنے بڑا چیلنج

آکلینڈ، 3 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف بدھ کو ایڈن پارک میں ہونے والے پہلے ون ڈے میں ہندوستان کے غیر تجربہ کار تیز گیند بازی حملے کے سامنے صرف نئی گیند سے موثر گیند بازی ہی چیلنج نہیں بلکہ ابتدائی وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ درمیانی اور آخری اوورز میں رنز کی رفتار کو روکنا بھی اہم ذمہ داری ہوگی۔ جسپریت بمراہ اور پرسدھ کرشنا کی عدم دستیابی کے باعث یہ ذمہ داری باقی تیز گیند بازوں پر ہوگی۔ نیوزی لینڈ میں کبھی بھی غیر ملکی گیند بازی حملے کے لیے ابتدائی چند اوور، ایک بڑا امتحان ثابت ہو سکتے ہیں۔ وہاں کی پچ اور موسم گیند کو حرکت دے سکتے ہیں، ہوا سوئنگ میں مدد گار ہو سکتی ہے اور میزبان بلے باز اپنے میدانوں کے ساز کا بھرپور فائدہ اٹھانا جانتے ہیں۔ ہندوستان کی کوشش ہوگی کہ ابتدائی مدد کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے نیوزی لینڈ کے بلے بازوں کو اکٹ پر قدم جمانے کا موقع نہ دیا جائے۔ محمد سراج کا تجربہ ہندوستان کے لیے کارآمد ہوگا، جبکہ ارشدیپ سنگھ سے توقع ہوگی کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ کے زاویے اور تیز گیند کو سوئنگ کرانے کی صلاحیت کا بہتر استعمال کریں۔ تاہم اہم سوال یہ ہوگا کہ ابتدائی سوئنگ ختم ہونے کے بعد باقی گیند باز دباؤ برقرار رکھنے میں کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔ بمراہ کی عدم موجودگی اس لیے بھی اہم ہے کہ وہ وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ گیند بازی پر بہترین کنٹرول بھی رکھتے ہیں۔ اہم مواقع پر کفایتی گیند بازی کرنے والا گیند باز کپتان کو اضافی لچک فراہم کرتا ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں انگلے کے تینوں مراحل میں ہندوستان کے گیند بازی وسائل کا سخت امتحان ہوگا۔ یہ سدھ کرشنا کے دستیاب نہ ہونے سے ہندوستان کے تیز گیند بازی کے متبادل مزید محدود ہو گئے ہیں، جس سے موجود گیند بازوں کی کارکردگی مزید اہم ہو جاتی ہے۔ درمیانی اوورز میں نیوزی لینڈ کو عادی ہونے سے روکنے میں کلدیپ یادو اور اکشر پٹیل کا کردار بھی اہم ہوگا۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کی ٹیم بھی مکمل ٹریننگ الاون اپ کے ساتھ میدان میں نہیں اتر رہی ہے۔

ون ڈے سیریز کے لیے مکمل مضبوط ٹیم چاہتے تھے: گل

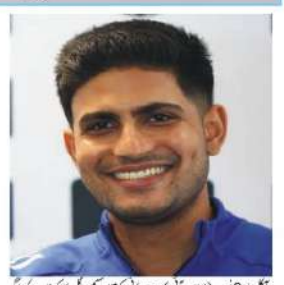

آکلینڈ، 3 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کپتان سبمن گل کا کہنا ہے کہ اگر ان کے اختیار میں ہوتا تو وہ نیوزی لینڈ کے موجودہ دورے میں تی 20 سیریز کو ون ڈے اور ٹیسٹ سیریز کے درمیان رکھتے۔ تاکہ عالمی کپ کی تیاری کے لیے ہندوستان کو مکمل مضبوط ٹیم کے ساتھ ون ڈے سیریز کھیلنے کا موقع ملتا۔ جون 2027 میں ہونے والے عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل اور اکتوبر-نومبر 2027 میں ہونے والے ون ڈے عالمی کپ کی تیاری کے پیش نظر ہندوستانی کپتان نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے اور ٹیسٹ دونوں سیریز میں مکمل مضبوط ٹیم دستیاب چاہتے تھے۔ تاہم دونوں سیریز کے درمیان کم وقفے کی وجہ سے ہندوستان نے اپنے اہم تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو پوری ون ڈے سیریز سے آرام دیا ہے۔ جو تھے اور پانچویں ون ڈے میں گل سمیت کئی دیگر ٹیسٹ کھلاڑی بھی ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ آکلینڈ میں پہلے دن ڈے سے قبل گل نے کہا، ’’دونوں (ون ڈے اور ٹیسٹ سیریز) بہت اہم ہیں۔ اگر یہ میرے ہاتھ میں ہوتا اور تمام کھلاڑی فٹ ہوتے تو میں ان تمام کھلاڑیوں کو پوری ون ڈے سیریز میں کھلا پاتا، کہ جنہیں ہم عالمی کپ میں کھیلتے دیکھنا چاہتے ہیں، لیکن دونوں ٹیسٹ بھی بہت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا، اگر پہلے ون ڈے، پھر ٹی 20 اور اس کے بعد ٹیسٹ ہوتا تو ہم اپنی سب سے مضبوط ٹیم کے ساتھ تمام پانچ ون ڈے میچ کھیل سکتے تھے، لیکن ایسا نہیں ہو سکا کیونکہ ون ڈے سیریز اور ٹیسٹ میچوں کے درمیان وقفہ بہت کم تھا۔

سعودی عرب میں ہونے والا اے ایف سی ایشین کپ دسمبر 2027 تک ملتوی

ریاض، 3 نومبر (یو این آئی) ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے منگل کو اعلان کیا کہ سعودی عرب میں ہونے والا 2027 ایشین کپ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ پہلے 7 جنوری سے 5 فروری 2027 کے درمیان منعقد ہونا تھا، لیکن اب 23 دسمبر 2027 سے 21 جنوری 2028 کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اے ایف سی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ ٹورنامنٹ کی مقامی آرگنائزنگ کمیٹی اور سعودی عرب فٹ بال فیڈریشن کے ساتھ مشاورت کے بعد کیا گیا ہے۔

کونوے ہندوستان کے خلاف پہلے ون ڈے سے باہر

آکلینڈ، 3 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے بلے باز ڈیون کونوے ہندوستان کے خلاف پہلے ون ڈے انٹرنیشنل سے باہر ہو گئے ہیں۔ منگل کو ایڈن پارک میں تربیتی سیشن کے دوران نیٹ جنری کے ساتھ نگر کے پنجے میں انہیں سر پر چوٹ لگی، جس کے بعد ان میں کنکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق دونوں کھلاڑی میچ لینے کی کوشش کے دوران آپس میں ٹکرا گئے۔ دونوں کو فوری طبی امداد دی گئی اور سر کی چوٹ سے متعلق جانچ کی گئی۔ ڈیون کی حالت پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے، جبکہ کونوے کو مزید معائنے کے لیے اسپتال لے جایا گیا، جہاں کنکشن کی تصدیق ہوئی۔

محمد عامر نے آئی پی ایل نیلامی میں شامل ہونے سے انکار کیا

اوسی، 3 نومبر (یو این آئی) پاکستان کے سابق تیز گیند باز محمد عامر نے جمعے کے دن کو آئندہ آئی پی ایل نیلامی میں شامل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کرکٹ بزکو بھیجے گئے پیغام میں 33 سالہ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز، جنہوں نے حال ہی میں برطانوی شہریت حاصل کی ہے، نے آئی پی ایل ٹیم بنانے میں دلچسپی ظاہر کرنے کے بعد نیلامی میں شامل ہونے کے امکان کو مسترد کر دیا۔ آئی پی ایل 2027 کی نیلامی 16 دسمبر کو ہونی ہے۔ بی سی سے بھیجے گئے پیغام میں عامر نے کہا ہے کہ ’’میں نیلامی کے لیے دستیاب نہیں ہوں گا کیونکہ میں اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتا ہوں۔‘‘ پاکستان کے سابق تیز گیند باز عامر نے 2009 میں ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ 38 سالہ میکسویل فرسٹ کلاس اور لسٹ اے کرکٹ سے بھی دور ہو جائیں گے، تاہم بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں میلبورن اسٹارز کی جانب سے کھیلتے رہیں گے۔ ان کا معاہدہ 28-2027 سیزن تک بڑھا دیا گیا ہے۔ میکسویل نے گزشتہ سال جون میں ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، تاہم ٹی 20 کے لیے خود کو دستیاب رکھا اور 2026 کی 20 ورلڈ کپ بھی کھیلا، جہاں آسٹریلیا کی ٹیم گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ اس ٹورنامنٹ میں فروری میں ممبئی کے خلاف آسٹریلیا کا آخری میچ ہی ان کا ملک کے لیے آخری بین الاقوامی میچ ثابت ہوا۔ اس میچ میں انہوں نے گیند سے دو وکٹیں حاصل کی تھیں، جبکہ انہیں بلے بازی کا موقع نہیں ملا تھا۔ میکسویل نے ’فائنل ورڈ‘ پوڈکاسٹ پر کہا کہ انہوں نے 20 ورلڈ کپ سے پہلے اور اس کے بعد ٹیم انتظامیہ کے ساتھ بھی بات چیت ہوئی تھی، لیکن ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں تھا اور مستقبل کے لیے دروازے کھلے رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو کچھ سیریز کھیلنی ہیں اور ٹیم مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی، جس کی مثال بنگلہ دیش میں بھی دیکھنے کو ملی، جہاں نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع ملے اور انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دو مرتبہ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلوی ٹیم کا حصہ رہنے والے میکسویل نے 2021 میں آسٹریلیا کو ٹی 20 عالمی چیمپئن بنانے والی ٹیم میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا اور فائنل میں فاتحانہ رنز بنائے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ وہ اپنے گھریلو میدان پر آسٹریلیا کے لیے آخری بار میدان میں اتریں۔

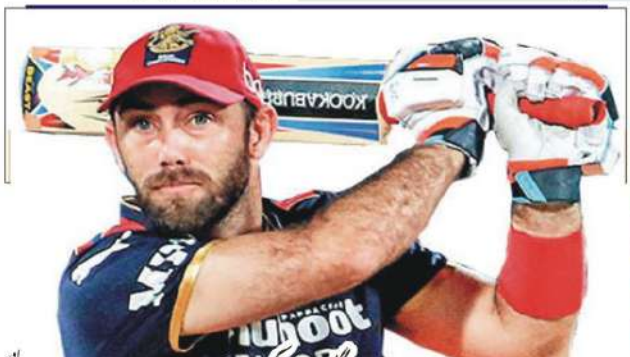

میلبورن، 3 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے آل راؤنڈر گلین میکسویل نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ 38 سالہ میکسویل فرسٹ کلاس اور لسٹ اے کرکٹ سے بھی دور ہو جائیں گے، تاہم بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں میلبورن اسٹارز کی جانب سے کھیلتے رہیں گے۔ ان کا معاہدہ 28-2027 سیزن تک بڑھا دیا گیا ہے۔ میکسویل نے گزشتہ سال جون میں ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، تاہم ٹی 20 کے لیے خود کو دستیاب رکھا اور 2026 کی 20 ورلڈ کپ بھی کھیلا، جہاں آسٹریلیا کی ٹیم گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ اس ٹورنامنٹ میں فروری میں ممبئی کے خلاف آسٹریلیا کا آخری میچ ہی ان کا ملک کے لیے آخری بین الاقوامی میچ ثابت ہوا۔ اس میچ میں انہوں نے گیند سے دو وکٹیں حاصل کی تھیں، جبکہ انہیں بلے بازی کا موقع نہیں ملا تھا۔ میکسویل نے ’فائنل ورڈ‘ پوڈکاسٹ پر کہا کہ انہوں نے 20 ورلڈ کپ سے پہلے اور اس کے بعد ٹیم انتظامیہ کے ساتھ بھی بات چیت ہوئی تھی، لیکن ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں تھا اور مستقبل کے لیے دروازے کھلے رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو کچھ سیریز کھیلنی ہیں اور ٹیم مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی، جس کی مثال بنگلہ دیش میں بھی دیکھنے کو ملی، جہاں نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع ملے

مچل اور کلدیپ کے درمیان دلچسپ مقابلہ

دبئی، 3 نومبر (یو این آئی) کرکٹ کی اعلیٰ سطح پر اصل مقابلہ اس بات کا ہوتا ہے کہ کھلاڑی اپنی مہارت کا استعمال کس طرح کرتے ہیں۔ گیند باز کے پاس گیند، فیلڈ اور ایک مقصود ہوتا ہے، جبکہ بلے باز کے پاس دفاعی ظاہر کرنے کا وقت۔ لیکن سچ پوچھیے تو ایک قدم آگے بڑھنا، گیند کے زن کے خلاف سویپ کھیلنا یا ایسی بلکہ شاٹ لگانا جہاں گیند باز کو یقین ہو کہ اس نے فیلڈ ترتیب دے رکھی ہے، پورا آزمائش ہوتا ہے۔ شروع کی طرح کرکٹ میں بھی ہر چال کے جواب میں نئی چال آتی ہے اور کئی شاٹ کی اہمیت صرف اس کے ذریعے ملنے والے رنز میں نہیں بلکہ ان مواقع میں بھی ہوتی ہے جو وہ گیند باز سے چھین لیتا ہے۔ اسی تناظر میں ڈیرل مچل اور کلدیپ یادو کا مقابلہ خاصا دلچسپ ہے۔ مچل کی کوشش ہوتی ہے کہ دنیا کے بہترین کلائی کے اسپن گیند بازوں میں شامل کلدیپ کو اپنی پسند یدہ پچ پر مکمل سے ہٹنے پر مجبور کیا جائے، جبکہ کلدیپ ایسے بلے باز کو قابو کرنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں جو اسپن کو غیر معمولی طور پر اچھی طرح سمجھتا ہے۔ ان دونوں کی جنگ کسی ایک فیصلہ کن وار سے زیادہ مکمل حکمت عملی اور ایڈجسٹمنٹ کی ہے، جہاں ہر چال دوسرے کھلاڑی کو اگلی چال کے بارے میں دوبارہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ مچل ون ڈے کرکٹ میں ہندوستان کے لیے مسلسل مشکلات پیدا کرتے رہے ہیں۔ 2023 ورلڈ کپ کے فائنل تک ہندوستان کے ناقابل شکست سفر کے دوران بہترین فارم میں موجود مضبوط ہندوستانی گیند بازی الیکن کے خلاف پھنری بنانے والے وہ واحد بلے باز تھے۔

ورلڈ کپ 2027 میں پاک بھارت ٹاکرا: 34 ہزار نشستوں کے لیے 84 لاکھ درخواستیں موصول

پاکستان اور بھارت کے درمیان یہ ہائی وولٹیج مقابلہ 10 اکتوبر 2027 کو جنوبی افریقا کے شہر جوہانسبرگ کے وانڈرز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا

آئی این این

دبئی، 4 نومبر (یو این آئی) دبئی انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ون ڈے ورلڈ کپ 2027 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مقابلے کو دیکھنے کے لیے شائقین کا جوش و خروش عروج پر پہنچ گیا ہے، جہاں صرف 34 ہزار نشستوں والے اسٹیڈیم کے لیے 84 لاکھ سے زائد ٹکٹ درخواستیں موصول ہوگئی ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق پاکستان اور بھارت کے درمیان یہ ہائی وولٹیج مقابلہ 10 اکتوبر 2027 کو جنوبی افریقا کے شہر جوہانسبرگ کے وانڈرز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس میچ کے ٹکٹوں کے لیے مجموعی طور پر 83 لاکھ 97 ہزار 294 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ اسٹیڈیم میں صرف 34 ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس طرح دستیاب نشستوں کے مقابلے میں ٹکٹوں کی طلب کئی گنا زیادہ ہے۔ ٹکٹوں کی طلب کے لحاظ سے ورلڈ کپ کا فائنل دوسرے نمبر پر ہے۔ 21 نومبر 2027 کو اسی وانڈرز اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے فائنل کے لیے 79 لاکھ سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق فائنل کے ٹکٹوں کے لیے 79

2036 اولمپکس کی میزبانی کی دوڑ میں ہندوستان سمیت سات ممالک

جنیوا، 3 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے پیرس تصفیہ کی جرمنی، بنگلہ دیش، ہندوستان، قطر، جنوبی کوریا، جنوبی افریقہ اور ترکی سمیت سات ممالک 2036 اولمپک کھیلوں کی میزبانی میں دلچسپی رکھنے پر بات چیت کی ہے۔ آئی او سی نے 16 اکتوبر کو کہا کہ ابتدائی فہرست کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، کیونکہ 31 اکتوبر کی حتمی تاریخ تک کسی اور ممالک نے اولمپک کھیلوں کی میزبانی میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ آئی او سی کی رکن اور ’’ایگزیکٹو بورڈ کی نائب صدر کوونڈا گراہر۔ کلارو بورچ نے کہا‘‘ یہ اولمپک کھیلوں کا پہلا ایڈیشن ہوگا جس کا انتخاب ’’فٹ فار دی فیوچر‘‘ (مستقبل کے لیے موزوں) اصلاحات کے تحت کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2036 اولمپکس کی میزبانی میں ظاہر کی گئی گہری دلچسپی سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا بھر کے ممالک کھیلوں سے متاثر اور ان کی طویل مدت میں سماجی اور اقتصادی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ گراہر۔ کلارو بورچ نے کہا کہ آئی او سی ان ساتوں دلچسپی رکھنے والے ممالک کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے گی، کیونکہ وہ اپنی میزبانی کی تجاویز تیار کر رہے ہیں۔

زویریف کو پیرس میں عالمی نمبر ایک کی ٹرافی مل گئی

پیرس، 3 نومبر (یو این آئی) 29 سالہ الیگزینڈر زویریف پیر کو اے ٹی پی رینکنگ میں عالمی نمبر ایک بننے والے 30 ویں کھلاڑی بن گئے۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے دوسرے جرمن کھلاڑی ہیں۔ فرانس میں جاری اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ کے ’کورٹ سینٹرل‘ پر زویریف کی اس کامیابی کا جشن منایا گیا۔ کورٹ پر اے ٹی پی کے چیئرمین آندریا گاؤڈینزی اور ٹورنامنٹ ڈائریکٹر ریک ماکینن کی موجودگی میں زویریف نے عالمی نمبر ایک کی ٹرافی حاصل کی۔ زویریف نے کہا، ’’پیرس میں اس کا جشن منانا انتہائی خاص ہے، کیونکہ چند ماہ قبل ہی میں نے یہیں اپنا پہلا گرینڈ سلیم خطاب جیتا تھا۔ مجھے یہ شہر ہمیشہ سے پسند رہا ہے۔ پیرس میں پہلی بار عالمی نمبر ایک کا تاج پہننا میرے لیے بہت خاص ہے۔

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at .wwwdailycityexpress.com